ضابطئہ اخلاق اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ

نیویارک شہر محکمۂِ تعلیم (DOE) یہ یقینی بنانے کے لیے پُرعزم ہے کہ ہمارے اسکول محفوظ، تحفظاتی ہیں اور منظم ماحول ہیں جس میں طلباء اعلیٰ تعلیمی معیارات کی تکمیل کر سکیں، معلمین ان اہداف کے حصول کے لیے تعلیم دے سکیں، اور والدین کو یقین دلایا جاسکے کہ ان کے بچے ایک محفوظ اور مثبت اسکول کے ماحول میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں. ایک محفوظ اور معاونتی اسکول کا انحصار اسکول برادری کے تمام اراکین کی کاوشوں پر ہوتا ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ باہمی احترام سے پیش آئیں۔

ریاستی قانون تقاضہ کرتا ہے کہ محکمۂِ تعلیم (DOE) ایک ایسا ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ تشکیل دے جو ہنگامی صورتِ حال سے نمٹے اور بحران کے دوران مداخلت کرے، اور ایک ضابطہ اخلاق بنائے جو طلباء کے طرزِعمل کی نگرانی کرے۔ اس کے علاوہ، ہر اسکول سے عمارت کی سطح پر ایک تحفظاتی منصوبہ تیار کرنا مطلوب ہے، جس میں عمارت کے تحفظاتی طریقے، بشمول ملاقاتیوں کی نگرانی، طلباء کا انخلاء، اور اسکول سے متعلق دیگر مخصوص ہنگامی طریقِ کار قائم کرنا شامل ہے۔

"ضابطہ انضباط اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ، ضلع گیر تحفظاتی ٹیم کے تبصروں اور تجاویز کی عکاسی کرتا ہے، اور جس کی تشکیل ذیل میں بیان کی گئی ہے۔

ذیل میں محکمۂِ تعلیم کے ضابطہ اخلاق اور ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ کے اہم عوامل کو نمایاں کیا گیا ہے۔ اضافی معلومات چانسلر کے ضابطے میں موجود ہیں اور دیگر پالیسی دستاویزات کو اس دستاویز کے آخر میں درج کیا گیا ہے۔

1 - ضلع گیر اسکول تحفظاتی منصوبہ:

یہ منصوبہ ایک محفوظ اور منظم تدریسی ماحول برقرار رکھنے کے لیے محکمۂِ تعلیم کی پالیسیوں اور طریقۂِ کار کو شامل کرتا ہے۔ اس منصوبے میں ذیل کے لیے پالیسیوں اور طریقۂِ کار کو شامل کیا گیا ہے: تشدد کے واقعات یا دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کا جوابی ردعمل دینا؛ والدین سے رابطہ کر کے اطلاع دینا؛ اور قانون نافذ کرنے والے افسران کو اطلاع دینا۔ منصوبہ اس کا بھی احاطہ کرتا ہے کہ: ممکنہ تشدد آمیز طرزِ عمل کا سراغ لگانے کی حکمت عملیاں؛ مداخلت اور تحفظاتی حکمت عملیاں؛ طلباء کے مابین اور طلباء اور اسکول کے عملے کے درمیان ابلاغ کو بہتر بنانے کی حکمت عملیاں؛ اسکول کے حفاظتی عملے کا کردار اور ذمہ داریاں؛ اسکول حفاظتی عملے کی تربیت؛ اسکول کی عمارت کی حفاظت اور تحفظاتی آلات؛ ہنگامی صورت حال میں جوابی ردعمل کے طریقۂِ کار؛ عملے اور طلباء کے لیے تحفظاتی تربیت، بشمول ہنگامی جوابی ردعمل کے طریقۂِ کار کی تربیت؛ اور ان طریقۂِ کار کے لیے اور اس منصوبے کے دیگر عوامل کے لیے مشقیں اور سرگرمیاں شامل ہیں۔

محکمۂِ تعلیم ہنگامی صورت حال کے اعلیٰ افسر کی غیر موجودگی میں خدمت سرانجام دینے کے لیے ایک ہنگامی صورت حال کے اعلی افسر اور ایک نائب افسر کا تقرر کرتا ہے۔ ہنگامی صورت حال کے اعلی افسر رابطہ کاری کرنے کا ذمہ دار ہے: عملے اور قانون نافذ کرنے والے حکام اور دیگر اول ردعمل دستےابتدائی امدادی کارکنان (فرسٹ رسپانڈرز) کے درمیان رابطہ کاری کرے؛ ضلع گیر تحفظاتی منصوبہ کا سالانہ جائزہ لے اور تجدید کرے؛ اسکول کے تحفظاتی منصوبوں کو مکمل کرے، بشمول ہنگامی صورت حال میں جوابی ردعمل کے منصوبے کے، جو ضلع گیر تحفظاتی منصوبے سے ہم آہنگ ہو؛ عملے اور طلباء کے لیے تحفظ اور حفاظت اور ہنگامی صورت حال کی تربیت کا انتظام کرے؛ اور ہنگامی صورت حال میں جوابی ردعمل کی مشقیں کروائے۔

ہنگامی صورتِ حال کا افسرِ اعلیٰ ہر سال ضلع گیر تحفظاتی ٹیم کے ساتھ مل کر اس ضلع گیر تحفظاتی منصوبے کا جائزہ لیتا ہے۔ ہنگامی صورت حال کے افسرِ اعلیٰ Mark Rampersant ہیں۔ ان کی غیر موجودگی میں، یہ کردار Jay Findling ادا کریں گے۔

ضلع گیر تحفظاتی ٹیم:

اس ضلع گیر تحفظاتی ٹیم میں مختلف اداروں اور محکمۂمحکمہ تعلیم کے شعبوں سے نمائندگان شامل ہوتے ہیں، بشمول:

- پینل برائے تعلیمی پالیسی (PEP)
- فیڈریشن برائے متحدہ اساتذہ (UFT)
- کونسل برائے نگران و منتظمین (CSA)
- محکمۂِ تعلیم کا دفتر برائے خاندانی و برادری خود مختاری (FACE)
- انتظامیہ برائے نیویارک شہر ہنگامی صورت حال انتظام (NYCEM)
- نیویارک شہر محکمۂِ پولیس (NYPD) - شعبہ برائے اسکول تحفظ(SSD)
- نیو یارکنیویارک شہر آگ بجھانے کا محکمہکامحکمہ (FDNY)

- محکمہ تعلیم کے چانسلر کا دفتر برائے حفاظت و انسداد اشتراک (OSPP)
- محکمۂ تعلیم دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی (OSYD)
- محکمۂ تعلیم شعبہ برائے اسکول سہولیات (DSF)
- محکمۂ تعلیم دفتر برائے ہنگامی منصوبہ بندی اور ردِعمل
- محکمۂ تعلیم دفترِ صحت برائے اسکول (OSH)
- محکمۂ تعلیم دفترِ برائے قانونی خدمات (OLS)
- محکمۂ تعلیم دفتر برائے طلباء آمد ورفت خدمات (OPT)
- نیو یارک شہر محکمہ برائے صحت اور دماغی صحت (DOHMH)

a) عام ردِ عمل کے طریقۂ کار (GRP):

ذیل میں ہنگامی ردعمل کے طریقۂ کار ہیں جن پر لاک ڈاون، انخلاء، روکے رکھنے، اور پناہ لینے کے دوران اسکولوں کو لازمی طور پر عمل درآمد کرنا چاہیے۔ ہر طریقۂ کار کے لیے عملہ اور طالب علم کے مخصوص اقدامات ہیں جو ہر ردعمل کے لیے منفرد ہیں۔ فرسٹ رسپانڈرز (ابتدائی امدادی کارکنان) کے پہنچنے کے قبل اسکول یہ اقدامات اُٹھاتے ہیں۔ چاروں طریقۂ کار کے لیے، 911 کو کال کرنا لازمی ہے۔ اگر پرنسپل / نامزد کال نہیں کرتا، انہیں فوراً لازماً مطلع کیا جانا چاہیے کہ چانسلر کے ضابطہ A -412 کے تحت یہ کال کر دی گئی ہے، جو نیویارک شہر محکمۂ پولیس (NYPD) اور 911 سے رابطہ کرنے سے متعلق پالیسیوں کی وضاحت کرتا ہے (ذیل میں اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)۔

~~NYC~~DOE محکمۂ تعلیم اور NYPD SSD کے شعبہ برائے اسکول تحفظ نے یہ طریقۂ کار تشکیل دیے ہیں تاکہ اسکول فوری طور پر اور محفوظ انداز میں مختلف قسم کی ہنگامی صورتِ حالات سے نبرد آزما ہو سکیں جو اسکول کے اندر یا اطراف کی برادری میں رونما ہو سکتے ہیں۔ GRP اسکولوں کو ہنگامی حالات جیسے آگ لگنے، اسکول میں ناجائز افراد کی موجودگی، اسکول کے اندر گولیاں چلانے والے افراد یا اسکول کی عمارت کے باہر خطرناک حالات سے نبرد آزما ہونے کے لیے تیار کرتا ہے۔ یہ طریقۂ کار ان فوری جوابی ردعمل کی نشاندہی کرتے ہیں جو اسکول کا عملہ اور طلباء ابتدائی امدادی کارکنان کے پہنچنے تک عمل میں لائیں گے۔

تمام ہنگامی صورتوں میں، صورت حالات سے آگہی بہت اہم ہے تاکہ بالغان اور طلباء حفاظت اور محفوظ رہنے کے لیے بہترین فیصلے کر سکیں۔

لاک ڈاؤن (ہلکا / سخت)

ہلکے (سافٹ) لاک ڈاؤن کا مطلب ہے کہ کسی فوری خطرے کی نشان دہی نہیں کی گئی ہے۔ ایک ہلکے لاک ڈاؤن کی صورت میں، انتظامی ٹیمیں، عمارتی ردعمل ٹیمیں، اور NYPD اسکول حفاظتی کارکنان (SSA) حرکت میں آئیں گے اور مزید ہدایات دینے کے لیے مقرر کردہ حکم دیے گئے مقام (کمانڈ پوسٹ) پر جمع ہوں گے۔

سخت (ہارڈ) لاک ڈاؤن کا مطلب ہے کہ فوری خطرہ کی نشان دہی ہو چکی ہے ، اور **کوئی بھی** فرد عمارت میں خطرے کی جانچ کی کسی بھی سرگرمی میں حصہ نہیں لے گا۔ اس میں کسی فعال خطرناک واقعہ پر رد عمل دینا شامل ہے۔

ذیلی اعلان کیا جائے گا: "توجہ فرمائیں (Attention): اس وقت ہم ایک [ہلکے / سخت] لاک ڈاؤن میں ہیں۔ مناسب قدم اٹھائیں۔" (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

تمام افراد، بشمول SSA، لاک ڈاؤن کی مناسبت سے موزوں قدم اٹھائیں گے اور ابتدائی امدادی کارکنان کے آنے کا انتظار کریں گے۔

طلباء ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- نظروں سے اوجھل ہو جائیں اور خاموشی اختیار کریں۔

اساتذہ ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- طلباء کے کلاس روم کے باہر ان کی راہداریوں کا معائنہ کریں، کلاس روم کے دروازوں کو تالا لگا دیں اور بتیاں بجھا دیں۔
- نظروں سے اوجھل ~~ہوں~~ہو جائیں اور خاموشی اختیار کریں۔
- ابتدائی امدادی کارکنان (فرسٹ رسپانڈرز) کے دروازے کھولنے کا یا "سب ٹھیک ہے"(All Clear) کے پیغام کا انتظار کریں: "لاک ڈاؤن اٹھا لیا گیا ہے"، اس کے بعد مخصوص ہدایات کا اعلان ہوگا۔
- حاضری لیں اور دفتر سے رابطہ کر کے غیر حاضر طلباء کی گنتی کریں۔

ایک سخت لاک ڈاؤن میں ایسی صورت حال ہو سکتی ہے جہاں لوگوں کو لاحق خطرے کو کم کرنے کے لیے مزید کاروائی کی ضرورت ہو۔ بالغان اور طلباء کو بھی کسی حادثے کے دوران تمام دستیاب انتخابات پر غور کرنے کی ضرورت ہو گی۔ انہیں محفوظ رہنے کے لیے اس عمارت

سے بھاگ کر نکل جانے اور 911 سے رابطہ کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے، اگر وہ ایک ایسی جگہ پر موجود ہوں جہاں وہ ایسا کر سکیں۔ ہو سکتا ہے کہ انہیں چُھپنا پڑ جائے (لاک ڈاؤن میں رہتے ہوئے) تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ ایک تالا بند دروازے کے پیچھے ہیں اور خاموش رہیں، یا اگر انہیں اپنے کمرے یا دفتر میں کسی فوری خطرے کا سامنا ہے، انہیں اپنے حملہ آور سے مقابلہ کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

انخلاء

آگ لگنے کی گھنٹی کا نظام عملے اور طلباء کے لیے انخلاء کا آغاز کرنے کے لیے ابتدائی انتباہ ہے۔ تاہم، بعض اوقات ہو سکتا ہے کہ PA نظام اور مخصوص ہدایات انخلاء کا آغاز کرنے کے لیے تنبیھہ کا کام کر سکتے ہیں۔ اعلانات کا آغاز "توجہ کریں" سے ہو گا اور اس کے بعد مخصوص ہدایات دی جائیں گی۔ (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

طلباء ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- اپنی ذاتی اشیاء وہیں رہنے دیں گے اور ایک واحد قطار بنائیں۔ سرد موسم میں، طلباء کو کلاس روم سے جاتے وقت اپنے کوٹ ساتھ لے جانے کی یاد دہانی کروانی چاہیے۔ جسمانی تعلیم کا لباس پہنے ہوئے طلباء لاکر روم میں واپس **نہیں** جائیں گے۔ جن طلباء نے اسکول سے باہر جانے کے لیے مناسب لباس نہیں پہنا ہو گا ان کو جتنی جلد ممکن ہو ایک گرم مقام پر پہنچا کر محفوظ کیا جائے گا۔

اساتذہ ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- انخلاء کا فولڈر اٹھائیں (بمعہ حاضری شیٹ اور اسمبلی کارڈز کے)۔
- انخلاء کے پوسٹرز پر نشان دہی کردہ مقام تک لے جانے میں طلباء کی قیادت کریں۔ **دی جانے والی اضافی ہدایات کو ہمیشہ غور سے سنیں۔**
- حاضری لیں اور طلباء کی گنتی کریں۔
- اسمبلی کارڈز کو استعمال کرتے ہوئے زخمیوں، مسائل یا غیر موجود طلباء کی اطلاع اسکول کے عملے اور ابتدائی امدادی کارکنان کو اطلاع دیں

پناہ لینا (شیلٹر-اِن)

ذیلی اعلان کیا جائے گا: "توجہ فرمائیں: یہ ایک شیلٹر اِن ہے۔ تمام باہر جانے والے دروازے بند کر دیں"۔ (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

طلباء ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- عمارت کے اندر رہیں۔
- معمول کے مطابق کام کرتے رہیں۔
- عملے کی مخصوص ہدایات کی پابندی کریں۔

اساتذہ ذیل کے لیے تربیت یافتہ ہیں:

- صورت حال سے آگاہی میں اضافہ کریں۔
- معمول کے مطابق کام کرتے رہیں۔

شیلٹر ان کی ہدایات "آل کلئیر" (سب ٹھیک ہے) کا پیغام سنے جانے تک نافذالعمل رہیں گی: "شیلٹر ان اٹھا لیا گیا ہے"، اس کے بعد مخصوص ہدایات دی جائیں گی۔

عمارتی ردعمل ٹیم کے اراکین، فلور وارڈنز، اور شیلٹر اِن کا عملہ باہر جانے کے تمام مقامات کو محفوظ بنائیں گے اور مخصوص تقرر کردہ جگہ پر رپورٹ کریں گے۔ اس عملے اور ان کی مخصوص ذمہ داریوں کی ہر عمارت کے تحفظاتی منصوبہ میں نشاندہی کی گئی ہے۔

ہولڈ (رک جائیں)

ہولڈ اس وقت شروع کیا جاتا ہے جب اسکول کی عمارت کے اندر کوئی صورتحال پیدا ہو جائے، اور اس صورتحال کو فوری طور پر حل کرنے کی ضرورت ہو، جس کے لیے عملہ، طلباء اور ملاقاتیوں کا اپنی جگہ پر ٹھہرے رہنا اور معمول کے مطابق کام جاری رکھنا اس وقت تک ضروری ہے جب تک "آل کلئیر" (سب ٹھیک ہے) کا اعلان نہ کر دیا جائے۔

ہولڈ کے عمل کا آغاز عمارت کے اندر ایک ایسی صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے شروع کیا جا سکتا ہے جس میں اسکول کی برادری خطرے میں نہیں ہے، یا جب کبھی ابتدائی امدادی کارکنان کی جانب سے ہدایت دی جائے

ہولڈ کسی ہلکے یا سخت لاک ڈاؤن کا نعم البدل نہیں ہے۔

ذیلی اعلان کیا جائے گا: "توجہ فرمائیں: یہ ایک ہولڈ ہے۔ تمام عملہ، طلباء، اور ملاقاتیوں کو اس وقت تک اپنی جگہ پر رہنا چاہیے جب تک کہ آپ "آل کلیئر" نہ سن لیں۔" (PA نظام پر دو بار دہرایا جائے گا)۔

ہولڈ کا اعلان سنتے ہی:

عملے پر لازم ہے کہ:

- اپنی موجودہ جگہ کا دروازہ بند کر دیں۔
- اپنی موجودہ جگہ پر ٹھہرے رہیں۔
- ہولڈ کے عمل کا اعلان ہونے کے وقت کلاس روم سے باہر رہ جانے والے کسی بھی طلباء کی اطلاع دینے کے لیے مرکزی دفتر سے رابطہ کریں۔

طلبا / عملے پر لازم ہے کہ:

- وہ جہاں بھی ہوں وہیں ٹھہر جائیں جب تک کہ "آل کلیئر" کا اعلان نہ کر دیا جائے۔
- کسی بھی ایسی گھنٹیوں کو نظرانداز کر دیں جو اکثر کلاس کے اختتام کا اشارہ کرتی ہیں۔
- یاد رکھیں کہ جب تک ہولڈ اٹھا نہیں لیا جائے، کلاس روم پاس کا استعمال نہیں ہوگا اور ہر ایک کو اپنی جگہ پر رہنا ہوگا۔

b) دھمکیوں، مجرمانہ اعمال پر ردِ عمل، اور دھمکیوں کا جائزہ:

اسکول کے افسران کو طلباء، اسکول کے عملے اور ملاقاتیوں کی جانب سے دی گئی دھمکیوں یا مجرمانہ طرزعمل، جسمانی حملے سے لیکر بم کے خطرے تک کا جواب دینے کے لیے تیار رہنا لازمی ہے۔ قانون نافذ کرنے والے افسران کو اسکول سے متعلقہ واقعات، طلباء یا اسکول کے ملازمین کی جانب سے کیے گئے جرائم، یا طبی ہنگامی صورتِ حال سے مطلع کرنے کے طریقہ کار چانسلر کا ضابطہ A-412 (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں) اور دیگر پالیسیوں میں دیے گئے ہیں بشمول خطرے پر ردِعمل کے طریقۂ کار کے۔ جیسے کہ اوپر بتایا گیا ہے، عام رد عمل طریقہ کار(GRP) کو تمام خطرات اور تشدّد کے واقعات پر ردعمل دینے کے لیے استعمال کیا جائے گا، بمعہ ضلعی عملہ اور 911 فرسٹ رسپانڈرز کے ساتھ ملکر ایک فوری ردعمل کے۔ پہنچنے پر، تمام ضلعی اور ہنگامی صورت حال کے ردعمل دینے کی کوششوں میں اسکول کے افسران SSA کے ساتھ ملکر رابطہ کاری کی جائے گی تاکہ اس واقعے سے مخصوص معاونت فراہم کی جا سکے۔

اسکول کے افسران کو طلباء کے اپنی ذات کو نقصان کی دھمکی پر ردعمل دینے کے لیے بھی تیار رہنا چاہیے۔ ایک اسکول بحران ٹیم کی تشکیل دینے اور خودکشی کی کوشش کرنے، خود کشی کرنے کا طرزعمل اور خودکشی کی نظریہ سازی سے نمٹنے کا طریقۂ کار چانسلر کا ضابطہ A-755 اور پالیسیوں میں واضح کیا گیا ہے (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)۔

جب کوئی طالب علم ایسے طرزعمل کا مرتکب ہوتا ہے جس سے طالب علم یا کسی اور کو چوٹ لگنے کے حقیقی خطرے کا احتمال ہو تو ضروری ہے کہ اسکول کے افسران طرز عمل کے بحران سے نمٹنے کی حکمت عملیوں اور مداخلتوں کے استعمال اور اسکول کے 'بحران کو کم کرنے کے منصوبے' میں نشاندہی کردہ اسکول اور برادری کے وسائل کے استعمال کے ذریعے (خطرناک) طرز عمل کی شدت کو کم کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ اس کے علاوہ، اگر حفاظتی عوامل اجازت دیں تو والدین کو طالب علم سے بات کرنے کا موقع فراہم کرنا ضروری ہے۔ کسی طالب علم کے طرزعمل کے بحران سے نمٹنے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے چانسلر کا ضابطہ A-411 ملاحظہ کریں۔

c) اسکول حفاظتی عملہ:

ستمبر 1998 میں، DOE، چانسلر، اور نیویارک شہر نے DOE اور NYPD کے مابین ایک مشترکہ پروگرام نافذ کرنے کا ایک معاہدہ کیا تھا، جس کے تحت اسکول کے تحفظاتی افعال بشمول حفاظتی عملے کے انتخاب، تقرری، تربیت، تشخیص اور اسکول کے تحفظ کی انتظامی ذمہ داری NYPD پر عائد ہو گی۔ اس معاہدے کو بعد ازاں جاری رکھا گیا اور پھر 19 جون، 2019 کو اسایک مفاہمتی یاداشت (MOU) میں ترمیم کی گئی۔

یہ ترمیم شدہ مفاہمتی یاداشت محکمۂ تعلیم کے اسکولوں میں حفاظت فراہم کرنے کا خاکہ جاری رکھتا ہے اور ایک محفوظ اسکول ماحول قائم رکھنے میں اسکول کے منتظمین، SSA اور NYPD کے کردار کو واضح کرتا ہے؛ طالب علم کے خراب طرز عمل سے نمٹنے میں اسکول کے بنیادی کردار پر زور دیتا ہے؛
ان حالات کی وضاحت کرتا ہے جن میں طالب علم کے خراب طرز عمل پر SSA سے رابطہ کرنا ضروری ہے؛ SSA اور NYPD اہلکاروں کو تربیت فراہم کرتا ہے، بشمول کشیدگی کم کرنے (de-escalation) کی تربیت؛ واضح کرتا ہے کہ NYPD کب اور کیسے طلباء سے اسکول کی حدود میں سوال جواب کر سکتا ہے؛ یہ توقعات بھی بیان کرتا ہے کہ کم سے کم ضروری طاقت استعمال کرتے ہوئے کب گرفتاری یا سمن جاری کیے جا سکتے ہیں؛ اور گرفتاری یا سمن کے متبادل طریقوں کے استعمال کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے۔

یہ ترمیم شدہ مفاہمت کی یاداشت (MOU) ذیل کی اہم دستاویزات میں شامل ہے۔

d) تربیت اور مشقیں:

تمام پرنسپل حضرات کے لیے ضروری ہے کہ ہنگامی صورت حال کی تیاری کی تربیت مکمل کریں، جو دو سال تک کارآمد رہے گی۔ تربیت جولائی اور اگست کے دوران پیش کی جاتی ہے، اور نئے پرنسپل حضرات کے لیے جنھوں نے اپنے عہدے کا آغاز 1 ستمبر کے بعد کیا ہے اس تعلیمی سال کے دوران پیش کی جائے گی۔

DOE کے تمام عملے کو اسکولوں اور ادارے کی انتظامی عمارتوں میں استعمال ہونے والے ہنگامی طریقہ کار اور ساتھ ہی ممکنہ تشدد آمیز طرزِ عمل کی ابتدا ہی میں نشاندہی کے بارے میں سالانہ تربیت لازمی لینا چاہیے۔ تمام اسکولوں کو ایک سالانہ آغاز دن پر تربیتی ڈیک فراہم کیا گیا ہے تاکہ اس تربیت کو 15 ستمبر سے قبل اور حسب ضرورت سال بھر نئے بھرتی ہونے والوں کی سہولت کے لیے فراہم کیا جا سکے۔ DOE کا وہ عملہ جن کو اسکول کی عمارتیں تفویض نہیں کی گئی ہیں ان پر لازم ہے کہ ایک آن لائن تربیتی موڈیول 15 ستمبر سے قبل یا بھرتی ہونے کے 30 دن کے اندر مکمل کر لیں۔

تمام طلباء کو ہر تعلیمی سال کے آغاز میں ہنگامی صورتحال پر ردعمل دینے کے طریقے اور دستیاب وسائل کی تربیت حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ تمام طلباء کے ساتھ ہر تعلیمی سال کے آغاز پر GRP کا دوبارہ جائزہ لیے جانے والے اسباق منعقد ہونا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے اسکولوں کے لیے تربیتی مواد بشمول پاور پوائنٹس، وڈیوز اور اسباق کے منصوبے فراہم کیے گئے ہیں۔

ہر تعلیمی سال کے آغاز پر بھی، اسکول کے ہنگامی صورت حال کے طریقوں کی معلومات، بشمول GRP، کا بھی اہل خانہ کے ساتھ اشتراک کیا جانا چاہیے۔ اسکولوں کو ایک تعارفی خط اور ہنگامی صورت حال کے طریقِہ کار کا خلاصہ خاندانوں میں تقسیم کرنے کے لیے فراہم کر دیا گیا ہے۔

تمام اسکولوں کے لیے ضروری ہے کہ صدمہ سے آگہی کی مشقیں منعقد کروائیں جن سے ان کے ہنگامی صورت حال میں ردعمل دینے کے منصوبے کے عناصر کی جانچ ہوتی ہے۔ ان مطلوبہ مشقوں میں تمام طلباء اور عملے کا شامل ہونا لازمی ہے جنھیں ہنگامی صورت میں انخلا کے دوران خاص معاونت کی ضرورت ہے ، انھیں FDNY سے منظور شدہ ہولڈنگ کمروں، آگ سے بچانے کی جگھوں، یا بچانے میں معاونت کی جگھوں میں منتقل کرنا ضروری ہے یا آرام کرنے کی کمروں میں جن کی نشاندہی اسکول کی حفاظتی کمیٹی نے کی ہو جہاں FDNY کمروں کی نشاندہی نہیں کی گئی ہو۔

پرنسپل حضرات کے لیے ضروری ہے کہ کو ہر تعلیمی سال میں کم از کم 12 مرتبہ ہنگامی مشقیں لازماً منعقد کروائیں، جن میں سے آٹھ کروانا چاہیے؛

- 31 دسمبر تک کروانا ضروری ہے۔ کم ازکم ان آٹھ مشقوں میں انخلاء اور لاک ڈاؤن کی مشقیں شامل ہونا ضروری ہے۔ 12 مشقوں میں سے لازماً منعقد کروانا چاہیے۔
- کم ازکم چار لاک ڈاؤنڈاؤن مشقیں ضرور ی ہیں، جن میں سے ایکدو 31 دسمبر تک لازماً منعقد کروانا چاہیے. لاک ڈاؤن مشق 31 اکتوبر تک اور دوسری 1 فروری سے 14 مارچ کے درمیان منعقد کی جائے۔ آخری دو اسکول کی مرضی کی مطابق منعقد کروائی جا سکتی ہیں۔ تک لازماً منعقد کروانا چاہیے۔

مشقوں کو مختلف حالات کے تحت مختلف دن اور گھنٹوں میں منعقد کروانا چاہیے، بشمول لنچ پیریئڈز کے اور بغیر اعلان کیے گئے اوقات میں تاکہ اصل ہنگامی حالات کا تصور دیا جا سکے۔

پرنسپل حضرات کو یقینی بنانا چاہیے کہ طلباء کی موجودگی میں اسکول دن کے دوران مشقیں صدمہ کی آگہی، نشو و نمائی اور عمر کی مناسبت کے مطابق منعقد کروائیں اور اس میں اشکال، اداکار، مصنوعی حالات پیدا کرنے یا ایسے دیگر طریقے شامل نہیں ہونے چاہئیں جن کا مقصد اسکول میں گولی چلنے یا تشدد کے دیگر واقعات یا ہنگامی حالات کی نقل اتارنا ہو۔ جس وقت یہ مشقیں ہو رہی ہوں طلباء اور عملے کے علم میں لانا چاہیے کہ یہ سرگرمیاں دراصل ایک مشق ہے۔ والدین یا والدین جیسے تعلقات کے حامل افراد کو اس مشق سے ایک ہفتہ قبل اس بارے میں مطلع کیا جائے گا۔

اسکول صرف DOE اور مقامی ہنگامی ردعمل والوں اور مستعد افسران کے تشکیل اور شیڈیول کردہ بھرپور مشقوں میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ایسی مشقوں کو کسی عام اسکول دن یا اسکول کے میدانوں میں اسکول کی کسی سرگرمی کے دوران شیڈیول نہیں کیا جانا چاہئیے۔ ایسی مشقوں میں والدین یا والدین جیسے تعلقات والے افراد کی تحریری اجازت کے بغیر طلباء کو شامل نہیں کیا جا سکے گا۔

نیو یارک کے ابتدائی امدادی کارکنان (NYPD, FDNY، اور NYCEM) کے اشتراک کے ساتھ، DOE ہر برو میں مختلف اسکولوں کی عمارتوں میں منعقد کردہ کئی مشقوں کا مشاہدہ کرتا ہے تاکہ ان کے ہنگامی حالت سے نمٹنے کے لیے انخلاء، پناہ لینے اور لاک ڈاون کے مطلوبہ ہنگامی حالات میں درکار جوابی ردعمل کا اندازہ لگایا جا سکے۔ ٹیم اسکول کے قائدین کے ساتھ اور ساتھ ہی کئی اداروں سے معلومات حاصل کر سکتی ہے تاکہ ان کے موثر ہونے کا اندازہ لگایا جا سکے اور کسی ایسے شعبے کی نشاندہی کی جا سکے جہاں کوئی تصحیحی عمل درکار ہو سکتا ہو۔

e) والدین کو مطلع کرنا:

کسی اسکول میں تشدد آمیز فعل انجام دینے کی دھمکی یا حقیقتاً واقع ہونے کا اثر تمام اسکول برادری پر مرتب ہوتا ہے۔ دھمکیوں یا تشدد آمیز واقعات کی صورت میں، اسکول افسران کو موزوں قانون نافذ کرنے والے اداروں (جیسا اوپر بیان کیا گیا ہے) سے رابطہ کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے اور اسکول برادری، خصوصاً اسکول میں مندرج بچوں کے والدین کو بغیر کسی تاخیر کے مطلع کیا جانا چاہیے۔ والدین کو (ان کی ترجیحی زبان میں) اطلاع دیے جانے کے بارے میں محکمۂ تعلیم کی پالیسی اور طریقۂ کار چانسلر کے ضابطے اور پالیسیوں میں درج کیے گئے ہیں (ذیل میں اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)۔ چانسلر کے ضابطہ A-415 کے تحت، والدین، عملہ اور منتخب کردہ افسران NotifyNYC کے ذریعے ہنگامی اطلاعات کو الیکٹرانک ٹیکسٹ پیغامات، فون کالز اور / یا الیکٹرانک ڈاک کے ذریعے رضاکارانہ طور پر موصول کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اسکول قائدین اسکول کے مخصوص اطلاعی نظام استعمال کر سکتے ہیں، جن کے ذریعے والدین اور اسکول کی برادری کو اسکول میں پیش آنے والے مخصوص ہنگامی حالات کے بارے میں اطلاع دی جا سکے۔ محکمۂ تعلیم نے ایک محفوظ پیغام رسانی کا طریقہ تیار کیا ہے جو اسکولوں کو خاندانوں، طلباء اور عملے کے لیے مراسلت تشکیل دینے اور ارسال کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اسکول خاندانوں کو، لاک ڈاؤن، انخلاء، ہولڈ یا شیلٹر ان کی ہنگامی صورت حال جیسے لاک داون، انخلاء، ہولڈ یا شیلٹر ان میں ایک موبائل یا ڈیسک ٹاپ سے بروقت اطلاعات بھیج سکتے ہیں۔ جب ایسے پیغامات بھیجے جائیں جو خودکار پیغام کے خاکے کے انتخابات میں شامل نہیں ہیں، اسکولوں کو چاہیے کہ اپنے مہتمم، فیلڈ مشیر اور صحافتی دفتر سے ان اطلاعات کو تشکیل دینے کے لیے مشورہ کریں۔

2- عمارتی سطح پر اسکول تحفظاتی منصوبہ:

چانسلر کا ضابطہ A-414 کے تحت، (ذیل میں اہم دستاویزات ملاحظہ کریں) ہر اسکول پر لازم ہے کہ عمارتی سطح پر اسکول کا تحفظاتی منصوبہ تشکیل دینے کے لیے ایک اسکول تحفظاتی ٹیم قائم کرے۔ ہر کمیٹی میں ذیل افراد کو شامل کرنا لازمی ہے: UFT چیپٹر قائد، نگران انجینئر / نامزد؛ اسکول میں سطح III کا حفاظتی کارکن / نامزد؛ مقامی قانون نافذ کرنے والے افسران؛ انجمنِ والدین کا صدر / نامزد؛ غذائی ماہر / اس مقام پر غذائی خدمات کے نامزد؛ اسکول میں آمد و رفت خدمات کا رابطہ کار، اسکول عملے کا رکن جسکی DC -37 نمائندگی کرتا ہو، برادری کے اراکین؛ مقامی آگ بجھانے کے محکمے کے افسران؛ مقامی ایمبولینس یا دیگر ہنگامی حالات پر ردعمل دینے والے ادارے؛ طلباء جمعیت کا نمائندہ (جب مناسب ہو)؛ اور کوئی بھی دیگر افراد جنہیں پرنسپل (پرنسپل حضرات) مناسب سمجھیں۔ جیسا کہ ہر اسکول کے حفاظتی منصوبے میں طے کیا گیا ہے، ہر اسکول کے لیے ضروری ہے کہ وہ مختلف اختیارات کا سلسلہ اور کئی ٹیمیں تشکیل دے، بشمول ایک عمارتی ہنگامی ردعمل ٹیم، ایک بحرانی صورتحال ٹیم، اور ایک نامزد شدہ انتظامی عملہ، جو اسکول میں ہنگامی حالات کے دوران رابطہ کاری کرے۔

یہ منصوبہ دیگر امور کے ساتھ اسکول کی عمارت میں داخلے اور ملاقاتیوں کی جانچ کے طریقہ کار؛ حفاظتی تفویضات اور شیڈیولز؛ غیر متعلقہ افراد کے داخل ہونے پر کارروائی؛ ہنگامی ابلاغی نظام بشمول متعلقہ قانون نافذ کرنے والے عملے کے نام اور فون نمبرز؛ غائب طلباء کے بارے میں طریقہ کار؛ ملازمت کی جگہ پر تشدد کے انسدادی پروگرام کے حصے کے طور پر خطرے کی تشخیص؛ دروازے پر لگی خطرے کی گھنٹی بجنے پر ردعمل کا طریقہ کار؛ اور تمام عملے اور طلباء بشمول محدود حرکات والے طلباء کے انخلاء کے طریقہ کار کی تفصیل، اور عمارت کا منزل پلان فراہم کرتا ہے۔ ہر منصوبہ طلباء اور عملے کے لیے تمام ہنگامی صورت میں ردِعمل کے ضوابط پر توجہ دینے کے لیے عمارت کی ہنگامی صورت میں جوابی ردِعمل ٹیم کے کردار اور تربیت کی تفصیل بیان کرتا ہے۔ ہر عمارتی سطح کا منصوبہ ہنگامی صورت حالات میں ردِعمل دینے کا طریقۂ کار قائم کرتا ہے، جیسے کہ خطرناک مادے کا بہنا، انجانے افراد کا داخل ہو جانا، بم کی دھمکیاں، یرغمال بنا لینا یا گولی چل جانا؛ بشمول کہ آیا انخلاء کرنا ہے، پناہ لینی ہے، ہولڈ، یا لاک ڈاون کرنا ہے۔ عمارتی سطح کے منصوبے کو دفتر برائے تحفظ و انسدادی شراکتیں (OSPP) کے تیار کردہ تحفظاتی منصوبے کے خاکے سے ہم آہنگ ہونا چاہیے اور اس کی سالانہ تجدید کی جانی لازمی ہے۔ عمارتی سطح کی حفاظتی معلومات جن کا اشتراک عملے اور اہل خانہ کے ساتھ کیا جا سکتا ہے، عملے یا والدین کے لیے اسکول تحفظاتی منصوبہ کے مخصوص ورژن میں ہر پرنسپل کے پاس درخواست کرنے پر دستیاب ہے۔ والدین کا رہنما کتابچہ کا ایک خاکہ ذیلی اہم دستاویزات میں شامل ہے۔ ریاستی تعلیمی قانون کے تحت، عمارتی سطح پر ہنگامی جوابی ردِعمل منصوبے کو خفیہ رکھنا چاہیے اور انہیں افشاء نہیں کیا جانا چاہیے۔

<u>عمارتی سطح کے منصوبے میں ریاستی قانون کے تحت قابل اطلاق بعد از اسکول سرگرمیاں اور تقریبات شامل ہیں۔</u>

3- محکمہ تعلیم کی مرکزی جوابی ردعمل ٹیم (CRT)

محکمہ تعلیم کی قیادت نے ہنگامی صورت حال پر جوابی ردعمل کی جامع حکمت عملی کو نافذ کرنے کے لیے مرکزی جوابی ردعمل ٹیم (CRT) تشکیل دی تھی تاکہ DOE کے مختلف دفاتر کو DOE کی املاک پر ایسے واقعہ کے رونما ہونے پر رابطہ کاری کرنے کے قابل بنایا جا سکے، جس میں محکمۂ تعلیم کے کئی شعبوں اور / یا باہر کے اداروں / یوٹیلیٹی کمپنیوں کا جوابی رد عمل درکار ہو۔ CRT دیگر واقعات پر بھی جوابی ردعمل دے گی جیسے کہ انتہائی خراب موسمی حالات اور کسی عوامی صحت کی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے اسکولوں کو استعمال کرنا۔ CRT اعداد و شمار اور معلومات جمع کرنے کے لیے سہولت فراہم کرے گی تاکہ اعلیٰ قیادت بروقت فیصلہ سازی کر سکے اور محکمۂ تعلیم کے متعلقہ عملے کو فوری اطلاع دی جا سکے۔ CRT محکمۂ تعلیم کے مرکزی دفاتر کو ایسے حالات کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے فعال کرتی ہے جو طلباء کی صحت / حفاظت اور اسکول کی عمارت کے آلات و سہولیات پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ ایسا کرنے کے لیے، CRT اسکول

کی برادری کو خطرات اور کیے جانے والے اقدامات کے بارے میں آگاہ کرے گی اور ہر سرگرمی کے بعد واقعات کا جائزہ لے گی تاکہ مستقبل کے واقعات کے لیے تیاری اور انسدادی کاروائی کو مسلسل بہتر بنایا جا سکے۔

CRT دیگر NYC کے اداروں کے ساتھ اہم تعلقات برقرار رکھتی ہے جس میں NYCEM، MTA، FDNY، NYPD اور DOHMH اور دیگر اداروں میں ہنگامی تنظیمی ٹیمیں شامل ہیں جیسے DOHMH اور DSS؛ بعض اوقات CRT امریکی ریڈ کراس کو بھی ساتھ شامل کرے گی۔ DOE کے اندر، CRT ٹیم یقینی بناتی ہے کہ فیلڈ میں محکمۂ تعلیم کی تمام اہم فیلڈ ٹیمیں ذیلی کوششیں کر رہی ہیں، مگر اسی تک محدود نہیں: اسکول کی سہولیات اور اس کے نائب مساعد اعلیٰ برائے سہولیات (DDF)؛ حفاظت اور انسدادی شراکتیں اور اس کے برو حفاظتی مساعد اعلیٰ (BSD) کے درمیان رابطہ کاری ہو رہی ہے۔ ہر اسکول کو کسی ہنگامی صورت حال میں پرنسپل حضرات اور ہر عمارت کی ہنگامی صورت ردعمل ٹیم (BRT) کے قائدین کو DDFs اور BSDs براہ راست معاونت فراہم کرتے ہیں۔

4- عملی منصوبہ بندی کا تسلسل (COOP)

محکمۂ تعلیم کے جاری عملی منصوبہ بندی کا تسلسل (COOP) تمام خطرات سے نمٹنے کا ایک طریقہ ہے تاکہ خلل اندازیوں کے دوران اہم خدمات کو جاری رکھنے کے قابل ہو سکیں۔ منصوبہ ہر سہ ماہی میں تجدید اور محکمۂ تعلیم کے سالانہ جائزے سے گزرتا ہے، جس میں نیویارک شہر ہنگامی انتظام ایگزیکٹو آرڈر 170 کے تحت عمومی جائزہ فراہم کرتا ہے۔ ~~DOE COOP~~منصوبہ ہر اہم خدمت کے لیے اہم پہلوؤں اور طریقوں پر غور کرتا ہے، جس میں اختیارات کا تسلسل، اختیارات کی نامزدگیاں، متبادل سہولیات، ابلاغ کا تسلسل، اہم ریکارڈز کا انتظام، افرادی قوت، اختیارات کی منتقلی کا طریقہ کار، اور ترتیب نو کے طریقے شامل ہیں۔ سالانہ مشقوں اور تربیت کے ذریعے اس منصوبے کو موثر بنایا جاتا ہے۔

محکمے کا ~~COOP~~ کا منصوبہ مختلف ہنگامی صورت حال سے متعلق شعبوں پر نظر رکھتا ہے، بشمول ذیل، مگر انہیں تک محدود نہیں :

- سہولیات کی حفاظت اور سلامتی (زندگی کا تحفظ) کو یقینی بنانا - اسکول کی عمارتوں کو محفوظ، تحفظاتی، اور کارآمد رکھنا (مثلاً آگ بجھانے کے نظام، دروازوں کے تالے، اور ہنگامی راستے)۔
- ہنگامی صورت میں ابلاغ میں رابطہ کاری (زندگی کا تحفظ) کرنا - بحران کے دوران انتباہات، اطلاعات، اور ابلاغ منظم کرنا (مثلاً ہنگامی صورت حال، اسکول کا بند ہونا)۔
- تعلیمی ہدایات فراہم کرنا (انتہائی اہم عوامی خدمات) - تعلیم و تدریس کی فراہمی، چاہے خود موجودگی میں یا ریموٹ، تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ طالب علم کی تعلیم جاری رہے۔
- طالب علم کو معاونت کی خدمات کی فراہمی (انتہائی اہم عوامی خدمات) - طلباء کو مشاورت، خاص تعلیم، صحت کی خدمات، اور دیگر معاونت کی فراہمی۔
- طالب علم کی غذائیت و بہبود کو قائم رکھنا (انتہائی اہم عوامی خدمات) - طلباء کے لیے کھانے (ناشتہ / دوپہر کا کھانا) اور بنیادی ضروریات تک رسائی کو یقینی بنانا، خصوصاً جو ضرورت مند ہیں۔
- ٹکنالوجی کے ڈھانچے کو چلانا - انتہائی اہم IT نظاموں کو باعمل رکھنا (مثلاً، انٹرنیٹ، ڈیوائسس، آن لائن تدریسی پلیٹ فارمز)۔
- تنخواہ کا کھاتہ اور انتہائی اہم انسانی وسائل (HR) امور نمٹانا - یقینی بنانا کہ عملہ اور اساتذہ کو بروقت تنخواہ ملتی رہے اور ضروری انسانی وسائل کے کام جاری رہیں۔
- انتہائی اہم انتظامی اعمال کا انتظام - ضروری دستاویزی کام سنبھالنا، بجٹ، ضوابط کی تعمیل، اور انتظامی امور سرانجام دینا جو اسکولوں کو جاری رکھنے کے لیے ضروری ہیں۔

5 - آمد و رفت خدمات (ٹرانسپورٹیشن)

چانسلر کے ضابطے A-801 کے تحت (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)، DOE نیو یارک شہر کے پبلک، چارٹر اور غیر پبلک اسکولوں کے تمام اہل طلباء کو آمد ورفت خدمات فراہم کرتا ہے۔ میٹروپولیٹن ٹرانزٹ اتھارٹی (MTA) اور بس کمپنیوں کی شراکت داری میں، اسکول آنے جانے کے لیے محفوظ اور قابل اعتماد آمد ورفت خدمات کو یقینی بنانا ہمارا نصب العین ہے۔ یہ کام دفتر برائے طالب علم آمد ورفت خدمات (OPT) کے ذریعے مربوط اور منظم کیا جاتا ہے۔

OPT چار جُز پر مشتمل ایک جامع طریقہ کار استعمال کرتا ہے تاکہ طالب علم کی حفاظت، ملازمین کی تربیت پر زور، افرادی قوت کا انتظام، گاڑیوں کی دیکھ بھال، اور واقعات کے نظم و نسق کو ترجیح دی جا سکے۔

ملازمین کی تربیت: ریاست کی طرف سے مقرر کردہ جدید ترین تربیت تمام بس ڈرائیور اور معاونین کے لیے معاہدہ شدہ بس کمپنیوں کے توسط سے فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ، DOE سالانہ تربیت فراہم کرتا ہے جو بس کے عملے کو دی جانی چاہیے۔ موضوعات میں شامل ہیں:

- وژن زیرو محفوظ طریقے سے گاڑی چلانے کے اقدامات
- حفاظت میں بہتری لانے کے لیے گاڑی چلانے کی تکنیک کے بارے میں نمایاں آگہی۔
- ایک بس کو کس طرح محفوظ طریقے سے چلایا جا سکتا ہے، بشمول لفٹ چلانا اور وہیل چئیر کو محفوظ کرنا۔
- بس میں بچوں کو کس طرح محفوظ طریقے سے چڑھایا / اتارا جاتا ہے اور نگہداشت کی جاتی ہے۔
- مخصوص ضروریات کے حامل بچوں کا خیال رکھنا۔

افرادی قوت کا انتظام: OPT میں ایک مخصوص ٹیم یہ یقینی بنانے کے لیے مخصوص ہے کہ ملازم حسب ذیل طریقوں پر عمل درآمد کریں اور طرز عمل اپنائیں:

- یقینی بنائیں کہ ملازمین کی تمام سندیں، تربیتیں اور لائسنس جدید ترین ہیں۔
- یقینی بنایا جائے کہ ملازمین کے خراب طرزعمل سے جلد اور مناسب انداز میں نمٹا جائے، بشمول ملازم کی معطلی اور دوبارہ کام تفویض کرنا۔
- گاڑی کے اڈوں پر ملازمین کی جانچ کرنا تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ سندیافتہ ملازمین ہی گاڑیوں کو چلا رہے ہیں اور دیکھ بھال کر رہے ہیں۔
- گاڑی کی دیکھ بھال: OPT میں متعین ایک مخصوص ٹیم گاڑی کی حفاظت اور دیکھ بھال کو یقینی بناتی ہے، بشمول بس اڈوں پر گاڑیوں کی جانچ تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ OPT کی سندیافتہ گاڑیاں زیر استعمال ہیں۔
- گاڑیوں کے ماڈل کے تقاضے تاکہ ان کا جدید ترین ہونا یقینی بنایا جائے۔
- GPS (GEOTAB) نظام کے ذریعے ڈرائیور کے طرزِعمل اور حفاظت پر مسلسل نظر رکھنا۔

واقعات کا نظم و نسق میں شامل ہیں:

- روزانہ، بسوں پر ہونے والے واقعات کا بروقت جائزہ لینا تاکہ طالب علم کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے۔
- اسکولوں، اندرونی OPT عملہ، دوسرے شعبوں کے DOE عملہ اور بس کمپنیوں سے مسلسل رابطے میں رہنا اور اگلے اقدامات کی نشان دہی کرنا۔
- اعداد و شمار کا جائزہ لینا تاکہ ان اسکولوں اور بس کے راستوں کی نشاندہی کی جاسکے جنہیں تربیت اور اہدافی معاونت کی ضرورت ہے۔

6 - ضابطہِ اخلاق

ضابطہِ اخلاق محکمہِ تعلیم کی پالیسیوں اور طریقہِ کار کا احاطہ کرتا ہے جس کا تعلق طالب علم کے طرزعمل سے ہے بشمول شہرگیر طرزعمل توقعات برائے طالب علم کی تدریس میں معاونت (ضابطہِ انضباط)، جو طرزعمل کے متوقع معیارات اور غلط طرزعمل میں مشغول ہونے پر کئی مختلف قسم کی مداخلتیں، معاونتیں اور نظم و ضبط کے انضباطی جوابی ردعمل قائم کرتا ہے؛ تعصب، ایذا رسانی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی کے جوابی ردعمل سے نمٹنے کے اقدامات؛ نکالے جانے اور معطل کرنے کی پالیسی پر عمل درآمد کرنے کا طریقہ کار؛ والدین کو مطلع کرنے کی پالیسیاں اور طریقہِ کار (ان کی ترجیحی زبان میں)؛ مطلع کرنے کے

~~مطلوبات، قانون نافذ کیے جانے کی اطلاع دینے کے مطلوبات؛ عملے کی تربیت کرنے کے مطلوبات؛ اور طالب علم کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قانون، جو اسکول میں مثبت طرزعمل اور ایک محفوظ اور معاونتی ماحول ایک بچہ جس کی عمر 18 سال سے کم ہے اور اسکول نہیں جاتاہ ایسا طرزعمل اختیار کر سکتا ہے جو خطرناک اور قابو سے باہر ہو، یا اکثر والدین، سرپرستوں اور دیگر صاحبِ اختیار کی نافرمانی کرتا ہے، اسے خاندانی تشخیصی پروگرام کا حوالہ دیا جانا چاہیئے۔ اس سے قبل کہ والدین ایک PINS کی درخواست کریں، ان پر لازم ہے کہ بچوں کی خدمات کی انتظامیہ (ACS) کے ذریعے اہل خانہ تشخیصی پروگرام (F.A.P.) سے انحرافی خدمات (diversion services) حاصل کریں۔ FAP ویب سائٹ میں PINS کے بارے میں معلومات شامل ہیں۔ (https://www1.nyc.gov/site/acs/justice/family-assessment-program.page). والدین رضاکارانہ طور~~ تشکیل پر ~~انسدادی خدمات کی درخواست اس انسدادی ہیلپ لائن 676-7667 (212) پر کر سکتے ہیں۔ اسکول بھی خدمات کی نشان دہی کر سکتے ہیں اور اہل خانہ کو فراہم کنندہ سے منسلک کروا سکتے ہیں۔ (ACS - Preventive Services (nyc.gov))اسکول سے متواتر غیر حاضر رہنے اور / یا اسکول میں خراب طرزعمل کی مبینہ شکایت کی صورت میں، FAP یا انسداد فراہم کنندہ اسکول کے ان اقدامات کا جائزہ لے گا~~

جو اسکول نے اس کی حاضری / اسکول میں طرزعمل بہتر بنانے کے لیے اٹھائے تھے اور اسکول کو مزید مداخلتی کوششوں میں شامل کرنے کی کوشش کرے گا۔ اسکول سے متواتر غیرحاضر رہنے اور خراب رویئے کو حل کرنے کے لیے FAP اسکول سے رابطہ کرے گا۔ تاکہ شکایت دائر کرنے کی ضرورت نہ پڑے، یا کم از کم تعلیم سے متعلق مبینہ الزامات میں مصالحت کی کوشش کی جا سکے۔ DOE کے عملے سے یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ وہ مداخلتوں کی دستاویزات فراہم کریں اور یہ وضاحت کریں کہ تعلیمی مسائل PINS کی درخواست دائر کیے بغیر کیوں حل نہیں کیے جا سکتے۔ اگر ایک PINS شکایت دائر کی گئی ہے تو فیملی کورٹ کا جج یہ درخواست کر سکتا ہے کہ اسکول کا عملہ عدالت میں حاضر ہو اور عدالت یہ سمجھتی ہے کہ اسکول کے عملے کی معاونت سے ان کو تعلیم سے متعلق معاملات کو حل کرنے میں مدد ملے گیتوجہ مرکوز رکھتا ہے۔

a) ضابطہِ انضباط:

ضابطہِ انضباط طالب علم کے خراب طرزعمل سے نمٹنے کے لیے ایک عملی خاکہ تشکیل دیتا ہے۔ لازم قرار دیتا ہے کہ مشاورت اور اسکول میں دستیاب دیگر مداخلتوں کے ذریعے طالب علم کے طرزِ عمل کی اصلاح کے لیے ہر ممکن کوشش کی جانی چاہیے، جس میں بحالی کے طریقے بھی شامل ہیں۔ یہ مزید لازمی قرار دیتا ہے کہ مناسب تادیبی کاروائیوں کو انسداد اور زود اثر مداخلتوں پر زور دینا چاہیئے، لچک کو پروان چڑھانا چاہیئے، طالبِ علم کی تعلیم میں خلل سے اجتناب کرنا چاہیئے اور اسکول میں ایک مثبت ثقافت کو فروغ دینا چاہیئے۔ اس میں عمر کی مناسبت سے کئی پیشرفت پذیر مداخلتیں اور معاونتیں اور تادیبی اقدامات شامل ہیں جنہیں طالب علم کے خراب عمل سے نمٹنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

b) مداخلت کی حکمت عملیاں:

ہر اسکول سے، ایک مثبت اسکول کی ثقافت اور فضا کو فروغ دینے کی توقع کی جاتی ہے جو طلباء کو ایسا معاونتی ماحول فراہم کرے جس میں وہ تعلیمی اور سماجی دونوں طرح نشو و نما پائیں۔ اسکولوں سے طلباء کو ایک مثبت طرزعمل کی مختلف معاونتیں اور ساتھ ہی سماجی جذباتی آموزش کے لیے پُرمعنی مواقع فراہم کرکے ان کے سماج میں موافق طرزِ عمل کو پروان چڑھانے کے لیے ایک پیش قدم کردار ادا کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔

اسکول عملے کے ارکان ایسے طلباء کے نامناسب طرزِ عمل سے نمٹنے کے ذمہ دار ہیں جو تدریس میں مخل ہوتے ہیں۔ منتظمین، اساتذہ، مشیران اور اسکول کے دیگر عملے سے توقع کی جاتی ہے کہ تمام طلباء کو اصلاح اور انسداد کی حکمت عملیوں میں شامل کریں گے جو کسی طالب علم کے طرزِ عمل کے مسائل کو حل کرتی ہیں اور ان حکمت عملیوں پر طلباء اور ان کے والدین سے بات چیت کریں گے۔

جب کوئی بچہ اسکول نہیں آتا یا ایسے طرزعمل میں ملوّث ہے جس سے خطرہ لاحق ہو سکتا ہے یا والدین یا سرپرست کو سنبھلنے میں مشکل پیش آئے، اہلِ خانہ کو بچوں کی خدمات کی انتظامیہ (ACS)، خاندانی تشخیص پروگرام (FAP) کا یا ACS معاونتی لائن 212-676-7667 کا حوالہ دیا جا سکتا ہے، اگر وہ اضافی معاونت میں دلچسپی رکھتے ہوں۔

مداخلتی حکمت عملیوں کی وضاحت ضابطہِ انضباط میں کی گئی ہے اور ان میں رہنما کانفرنسیں، والدین سے رابطہ، تنازعات کے حل کے اقدامات، طرزعمل کی پیشرفت کی قلیل مدتی رپورٹس، انفرادی طرزعمل کے معاہدے، مشاورت کی مداخلتیں، طلباء کے عملے کی ٹیم کا ریفرل دینا، بحالی کے اقدامات، مشترکہ مسئلہ حل کرنا، انفرادی یا اجتماعی مشاورت، انفرادی معاونتی منصوبے، مشاورت کی خدمات کے لیے ریفرل، رہنمائی، سماجی و جذباتی تعلیم، اور کمیونٹی پر مبنی اداروں سے رابطہ شامل ہو سکتے ہیں۔ اسکولز سے توقع کی جاتی ہے کہ طلباء کے ساتھ نافذ کی جانے والی مداخلتوں کو قلم بند کریں اور ان طریقوں سے مرتب ہونے والے اثرات کا باقاعدگی سے جائزہ لیں۔

مداخلت اور انسداد کی ایسی حکمت عملیوں کے استعمال کے ذریعے جو طلباء کو مصروف رکھیں اور ان میں مقصدیت کا شعور فراہم کریں، اسکول کے عملے کے اراکین طالب علم سے توقع کی جاتی ہے کہ طلباء کی تعلیمی اور سماجی و جذباتی نشو و نما میں مدد کرتے ہیں اور نشونما میں سہولت فراہم کریں اور انہیں مداخلتوں اور انسدادی حکمت عملیوں کے ذریعے اسکول کے ضابطوںقوانین اور پالیسیوں پر عمل کرنے میں ان کی اعانت کرتے ہیںمدد دیں تاکہ طلباء کو مصروف کرے اور انہیں ایک مقصد کا احساس ہو۔

کلاس روم میں، اساتذہ تعلیمی اور طرزعمل سے متعلق مختلف تکنیکوں اور طریقوں کا استعمال کرتے ہیں تاکہ بہترین تعلیمی ماحول حاصل کیا جا سکے۔ بین الکلیاتی ٹیمیں جس میں معاونتی عملہ شامل ہے جیسے رہنما مشیر ہر اسکول کا حصہ ہیں۔ یہ ٹیمیں "خطرے سے دوچار" ہونے والے طلباء کو درپیش مخصوص امور سے نمٹنے کے لیے حکمت عملیاں تیار کرنے اور نافذ کرنے کے لیے باقاعدہ طور پر اجلاس کرتی ہیں۔

جہاں کہیں مناسب ہو، پیشرفت پذیر عمر کے متناسب تادیبی جوابی ردِعمل کو چانسلر کے ضابطہ A-443 اور ضابطہِ انضباط کے تحت نافذ کیا جانا لازمی ہے۔ (ذیل کی اہم دستاویزات ملاحظہ کریں)

c) تعصب، ایذا رسانی، دھمکانہ اور غنڈا گردی کرنا:

DOE کی یہ پالیسی ہے کہ ایک محفوظ اور معاونتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھا جائے جو طلباء کا ایک دوسرے کے خلاف کی جانے والی ایذا رسانی، دھمکانے اور / یا غنڈہ گردی اور طلباء کا ایک دوسرے کے ساتھ اصل یا تصور کردہ نسل، رنگ، قومیت، عقیدہ، مسلک، قومی

نژاد، شہریت / نقل وطنی حیثیت، مذہب، صنفِ جنس (جنس)، جنسی شناخت، جنسی اظہار، جنسی میلان، معذوری یا وزن کی بنیاد پر تعصب سے مبرّا ہو۔ DOE کی یہ پالیسی چانسلر کا ضابطہ A-832 اور ضابطئہ انضباط میں واضح کی گئی ہے۔ (نیچے دی گئی اہم دستاویزات دیکھیں) یہ دستاویزات ایسے طرزعمل کی روک تھام، رپورٹنگ، تحقیقات اور جوابی کاروائی کے طریقہ کار کو وضع کرتی ہیں۔

تمام طلباء اور عملے کو چانسلر کے ضابطہ A-832 کے تقاضوں کے بارے میں تربیت فراہم کی جانی چاہیے۔ OSYD کئی وسائل، فراہم کرتا ہے بشمول اسباق اور نصاب کے، اور نفاذ کا ایک تفصیلی رہنمائی کتابچہ تاکہ اسکول کو یہ معلومات طلباء کو فراہم کرنے میں مدد دی جا سکے۔ اس کے علاوہ، یہ ایک تربیتی ڈیک اور ضمنی وسائل تشکیل دیتا اور فراہم کرتا ہے، جسے اسکول کے قائدین تمام ملازمین بشمول غیر تدریسی عملے کی تربیت کے مطلوبات مکمل کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

d) والدین کی شمولیت اور اطلاع کرنا:

طلباء، والدین اور اسکول کا عملہ سب کا اسکولوں کو محفوظ رکھنے میں ایک کردار ہے، اور اس ہدف کے حصول کے لیے ان کا ایک دوسرے کے ساتھ تعاون ضروری ہے۔ اسکول کے عملے کو چاہیے کہ والدین کو ان کے بچے کے طرز عمل سے باخبر رکھیں اور تشویش آمیز معاملات سے نمٹنے میں والدین کو بطور شراکت دار شامل کریں۔ تاوقتیکہ ایک عدالتی حکم، رسائی کو محدود کرے، فوسٹر کئیر میں طلباء کے والدین کو فوسٹر والدین اور ادارے کے علاوہ، ان کے بچے کے طرزِعمل اور تادیبی کاروائیوں کے بارے میں مطلع کیے جانے کا حق حاصل ہے۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ والدین اسکول کے ماحول کو محفوظ اور معاون بنانے میں فعال اور سرگرم شراکت دار ہو جائیں، انہیں ضابطہ انضباط سے واقف ہونا چاہیے۔

اسکولوں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ والدین کو ضابطۂ انضباط سمجھنے کے لیے ورکشاپس فراہم کریں اور بتائیں کہ کس طرح بہترین طریقے سے اسکول کے ساتھ ملکر انکے بچے کی سماجی / جذباتی نشو ونما میں مدد کی جا سکتی ہے۔ OSYD ورکشاپس تربیتی ڈیکس تشکیل دیتے اور دستیاب بناتے ہیں جن کا مقصد منتظمین اور والدین رابطہ کاروں کو والدین کو ضابطۂ انضباط کی معلومات فراہم کرنے میں معاونت دینا ہے۔

معلمین والدین کو ان کے بچے کے طرز عمل کے بارے میں مطلع کرنے اور طالب علم کو اسکول اور سماج میں کامیاب ہونے کے لیے درکار صلاحیتوں کی نشو ونما کے ذمہ دار ہیں۔ والدین کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بچے کے استاد اور اسکول کے دیگر عملے کے ساتھ ان مسائل پر بات چیت کریں جو طالب علم کے طرزِ عمل اور طالب علم کے ساتھ مؤثر کام کرنے والی حکمت عملی پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

جو والدین طلباء کے طرز عمل کی وجہ سے معاونتوں اور مداخلتوں پر بات کرنا چاہتے ہیں انہیں بچے کے اسکول سے رابطہ کرنا چاہیے، بشمول والدین رابطہ کار، یا، اگر ضروری ہو تو دفتر برائے خاندانی و برادری خود مختاری سے۔

ایسی صورت میں جب ایک طالب علم غیر مناسب طرزِ عمل کا مظاہرہ کرے جو ضابطئہ انضباط کی خلاف ورزی کا موجب ہو، پرنسپل یا پرنسپل کے نامزد کردہ کو اس طرزِ عمل کے بارے میں والدین کو اطلاع دینی چاہیے۔

e) تربیت:

محکمۂ تعلیم کی اولین ترجیح یہ یقینی بنانا ہے کہ ہر بچہ محفوظ، معاونتی اور شمولیاتی اسکولوں میں تعلیم حاصل کرے۔ ایسا کرنے کے لیے، محکمۂ تعلیم بحالی طریقۂ کار استعمال کرتا ہے جو اختلافات کی اصل وجوہات پر غور کرتا ہے اور ساتھ ہی تدریسی لمحات کے ذریعے مثبت طرز عمل کو تقویت دیتا ہے۔ محکمۂ تعلیم اساتذہ کو وہ وسائل فراہم کرتا ہے جن سے طلباء کی سماجی - جذباتی صلاحیتوں اور فلاح و بہبود میں مدد کی جا سکے، اور ، نتیجتاً، معطلیوں یا انضباطی ~~کارروائیوں پر انحصار~~دیگر تادیبی سزاوں کو کم کیا جا سکے۔

طلباء اسکول میں جس طرح کا طرزِ عمل اختیار کرتے ہیں وہ ایک محفوظ اور پُراحترام اسکول کی برادری قائم کرنے اور برقرار رکھنے میں ایک اہم عنصر ہوتا ہے۔ طلباء کے مثبت طرزعمل کو پروان چڑھانے کے لیے، اسکول برادری کے تمام اراکین - طلبا، عملہ اور والدین - کو طرز عمل کے ان معیارات کا جن پر پورا اترنے کی توقع تمام طلباء سے کی جاتی ہے، خراب طرز عمل سے نمٹنے کے لیے استعمال کی جانے والی معاونتوں اور مداخلتوں اور طرز عمل کے معیارات کی تکمیل نہ کرنے کی صورت میں تادیبی کاروائیوں کا علم ہونا لازمی ہے اور ان کو سمجھنا چاہیے۔

اسکولوں پر لازم ہے کہ ضابطۂ انضباط، طالب علم کے حقوق اور ذمہ داریوں کے قانونی مسودے اور محکمۂ تعلیم کی انٹرنیٹ استعمال کرنے کی قابل قبول پالیسی کا طلباء کے ساتھ ملکر جائزہ لینے کے لیے علیحدہ وقت مختص رکھیں۔ ضابطۂ انضباط کا اطلاق طالب علم کے خود موجودگی (ان پرسن) اور آن لائن طرزِ عمل دونوں پر ہوتا ہے۔ اسکول طلباء اور اہل خانہ کو ڈیجیٹل شہریت، سائبر غنڈہ گردی کے انسداد، بشمول پُر احترام آن لائن ابلاغ، رازداری اور حفاظت کے لیے توقعات کے بارے میں معلومات فراہم کریں گے۔ طلباء، اہل خانہ اور عملے کے لیے واضح طریقے سے اطلاع دینے کا طریقہ اختیار کیا جائے گا تاکہ ڈیجیٹل ماحول میں برقی ابلاغ، بشمول غنڈہ گردی، ہراساں کرنے یا دھمکانے سے نمٹا جائے۔

کلاس روم میں عمر کی مناسبت سے تعلیم دینا اسے یقینی بنانے کا موثر ترین طریقہ ہے کہ طلباء ضابطۂ انضباط کو سمجھیں اور اس میں مدد کریں۔ تمام طلباء کو ضابطۂ انضباط کے بارے میں کم از کم ایک سبق دیا جانا ضروری ہے۔ محکمۂ تعلیم معیار پر مبنی اور عمر کے لحاظ سے

موزوں اسباق فراہم کرتا ہے، جس میں باہمی تعامل کی مشقیں، مجوزہ پراجیکٹس، طلباء کے درمیان باہمی تدریسی تجربات کے مواقع، اور ایک طالب علم تربیتی ڈیک شامل ہیں۔

اسکولوں پر لازم ہے کہ عملے کے تمام ارکان کے ساتھ ضابطۂ انضباط کا جائزہ لیں اور ضابطے کے مقاصد پر بحث کرنے کے لیے ایک ورکشاپ منعقد کریں۔ ایک مثالی پیشہ ورانہ نشو ونما ورکشاپ تربیتی ڈیک میں باہمی تعامل کی مشقیں شامل ہوتی ہیں، جو اسکولوں کے استعمال کے لیے دستیاب ہیں۔

7 - جائے ملازمت پر تشدد کا انسداد

جنوری 2024 سے، DOE نے جائے ملازمت پر تشدد کے انسداد کی ایک پالیسی نافذ کی ہے جسے جائے ملازمت پر تشدد کے انسداد ایکٹ (NY ریاستی لیبر لا آرٹ 2, سیکشن 27-b) کے مطلوبات کی تکمیل کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔

اس پالیسی کے مقاصد کے لیے، جائے ملازمت پر تشدد کو اس طرح واضح کیا گیا ہے کہ کسی ملازم کو ملازمت کے دوران اپنا کام سرانجام دیتے ہوئے جسمانی تشدد یا جارحانہ طرزعمل کا نشانہ بنایا جائے۔

وہ افراد جو اس پالیسی کی خلاف ورزی کریں گے انہیں قانون نافذ کرنے والوں کو ریفرل دیا جا سکتا ہے، DOE کی ملکیت سے ہٹایا جا سکتا ہے، اور / یا ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی اور / یا DOE کی پالیسیوں، قوانین اور مجموعی سودے بازی کے معاہدوں کے مطابق تادیبی اور / یا دفتری ~~کارروائی~~کاروائی کی جا سکتی ہے۔ ~~محکمۂ تعلیم~~DOE نے ایک ~~انسداد تشدد جائے ملازمت پروگرام~~ جائے ملازمت پر تشدد کا انسداد پروگرام https://infohub.nyced.org/nyc-doe-roles/human- resources/employee-safety-and-health/workplace-violence-prevention بھی بنایا ہے تاکہ ملازمت کے ایسے ماحول کی اعانت کی جاسکے جس میں انسداد پر توجہ مرکوز کی جائے، تشدد یا ممکنہ تشدد کی صورت حال سے موثر طریقوں سے نمٹا جا سکے۔ اس پروگرام کے ایک حصے کے طور پر تمام ملازمین کو اس سالانہ تربیت میں شرکت کرنا ضروری ہے۔

8- ملازمت کے یکساں مواقع (EEO)

محکمۂ تعلیم تمام ملازمین کے لیے مساوی روزگار (EEO) کے کئی مواقع کی پالیسی اور متعلقہ وسائل فراہم کرتا ہے۔ عملے کے لیے یہ وسائل ایک وابستگی، بہبود، اجتمائیت، احترام اور حفاظت کے احساس کو فروغ دیتے ہیں، بشمول:

- ~~DOE کی جامع متنوع اور شمولیتی پالیسی؛~~
- ~~غیر متعصبانہ پالیسی اور چانسلر کا ضابطہ A-830؛~~
- ~~متنوع فراہم کنندہ اور اقلیتوں اور عورتوں کے زیراختیار کاروباری ادارے / (MWBEs)؛~~
- ~~HR Connect: مناسب سہولیات؛~~
- ~~ملازمین کے وسائل گروپس (ERGs)؛ اور~~
- ~~NYC ملازمین معاونتی پروگرام.~~
- ~~دفتر برائے معذوری سہولیات~~
- ~~نیویارک شہر کی EEO پالیسی~~
- تنوع و شمولیتی پالیسی
- غیر امتیازیت پالیسی:
- چانسلر کا ضابطہ A-830
- متنوع فراہم کنندہ اور اقلیتوں اور عورتوں کے زیرِاختیار کاروباری ادارے / (MWBEs)؛
- HR Connect: مناسب سہولیات
- ملازمین کے وسائل گروپس (ERGs)
- NYC ملازمین معاونتی پروگرام
- دفتر برائے معذوری سہولیات

• نیویارک شہر کی ملازمت کے یکساں مواقع پالیسی

9- ہنگامی صورت حال میں ریموٹ تدریسی منصوبہ

DOE نے یہ یقینی بنانے کے لیے پالیسیاں اور طریقہ کار تشکیل دیئے ہیں کہ طلباء کو کمپیوٹنگ آلات (ڈیوائس) یا دیگر ذرائع دستیاب بنائے جائیں جن کے ذریعے طلباء ہم آہنگ (synchronous) تدریس میں حصہ لے سکیں گے۔ ہنگامی حالات میں ریموٹ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی انٹرنیٹ تک رسائی یقینی بنانے کے لیے اضافی پالیسیاں اور طریقہ کار نافذ العمل ہیں۔

a) آلات تک رسائی

DOE کے پاس طلباء کو آلات تفویض کرنے کی نگرانی کرنے کا طریقۂ کار موجود ہے۔ اس میں طلباء کے لیے ذاتی استعمال کے آلات اور ساتھ ہی DOE کے جاری کردہ آلات تک رسائی شامل ہے، تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ تمام طلباء جنہیں ریموٹ تدریس کے لیے آلات کی ضرورت ہے اسے حاصل کر سکتے ہیں۔ اسکول مرکز کے ذریعے حاصل کردہ آلات کو ان طلباء میں تقسیم کرنے کو ترجیح دیں گے جنہیں اس کی ضرورت ہے۔ جب ان کے مرکزی سرمائے سے حاصل کردہ آلات ختم ہو جائیں گے، اسکول انہیں اسکول کے خرید کردہ آلات تقسیم کر سکتے ہیں۔ اسکول کسی طالب علم کو ایک ریموٹ تدریسی کے متوقع دن کے لیے ایک مختصر مدت کے لیے ایک آلہ مستعار دینے کا بھی انتظام کر سکتے ہیں۔ ~~اگر ضروری ہوا، اسکول DOE کے موجودہ معاہدوں کے ذریعے اسکول کے سرمائے سے اضافی آلات بھی خرید سکتے ہیں~~اسکولوں کو سالانہ آلات کی ضروریات، موجودہ گنتی، حالت اور کام لیے جانے کا جائزہ لینا چاہیے اور حسب ضرورت دوبارہ خریدنے، یا مرمت کرنے کے لیے رقم مختص کریں تاکہ طلباء کے پاس کام کرنے کی ٹکنالوجی کی رسائی یقینی بنائی جا سکے۔

~~2020 سے اب تک، طلباء کے استعمال کے لیے طلباء اور اسکولوں میں تقریباً 550,000 آئی پیڈز اور 200,000 کروم بُکس خرید کر تقسیم کیے جا چکے ہیں۔ DOE اُن طلباء کو آلات فراہم کرنا جاری رکھے گا جنہیں ان کی ضرورت ہے۔~~

b) انٹرنیٹ تک رسائی

DOE ڈیجیٹل ایکویٹی خاندانی سروے سے حاصل کردہ جوابات کو استعمال کرتے ہوئے اسکولوں کی ان خاندانوں کی نشاندہی کرنے میں مدد کرتا ہے جن کے پاس گھر پر وائی فائی تک رسائی کی سہولت نہیں ہے۔

جہاں تک ممکن ہوا، ~~محکمۂ تعلیم~~اسکول گھر سے انٹرنیٹ تک رسائی حاصل کرنے میں طلباء اور خاندانوں کی مدد کرے گا۔

تمام طلباء جو مرکزی خرید کردہ LTE آلات استعمال کر رہے ہیں وہ وائر لیس انٹرنیٹ خدمات میں منتقل ہو چکے ہیں۔ اسکولوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ خاندانوں کی یہ معلوم کرنے میں مدد کریں کہ کس طرح مختلف مفت سے لیکر کم قیمت وائی فائی رسائی انتخابات تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

محکمۂ تعلیم کی ویب سائٹ متعدد، مفت یا کم قیمت انتخابات کا خلاصہ کرتی ہے جن کے ذریعے وائرلیس انٹرنیٹ خدمت حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ، نیویارک شہر بھر میں 200 سے زائد بے گھر افراد کی پناہ گاہیں ہیں جن کے پاس وائرلیس خدمت موجود ہے اور Big Apple Connect یقینی بناتا ہے کہ NYCHA کے مکینوں کے پاس مفت، تیز رفتار، قابل بھروسہ اور محفوظ انٹرنیٹ تک رسائی ہے۔

اسکولوں کو ہدایت کی جائے گی کہ وہ خاندانوں کے ساتھ ان معلومات کا اشتراک کریں اور ان کی اس انتخاب کے لیے سائن اپ کرنے میں مدد کریں جو ان کے حالات کی مناسبت سب سے زیادہ موزوں ہوں۔ ہمیں امید ہے کہ وہ خاندان جن کے پاس گھر پر وائی فائی کی سہولت نہیں ہے ان انتخابات میں سے ایک کے ذریعے مفت یا کم قیمت وائی فائی حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

اگر یہ انتخابات قابل عمل نہیں ہیں، اسکول ایک LTE کے قابل وائرلیس ہاٹ اسپاٹ یا LTE خدمت کے ساتھ آلہ موجودہ معاہدوں کے ذریعے ان خاندانوں کے لیے خرید سکتا ہے جنہیں ضرورت ہے۔

c) پالیسیاں اور طریقہ کار

پالیسیوں اور طریقہ کار میں شامل ہونے چاہئیں:

- ہنگامی صورت حال کے دوران ریموٹ تعلیم کے دن طلباء کے ہم آہنگ (synchronous) اور غیر ہم آہنگ (asynchronous) تدریس پر صرف کردہ وقت کے تناسب پر عملے کے لیے توقعات، اس امید کے ساتھ وابستہ ہیں کہ غیر ہم آہنگ تدریس ہم آہنگ تدریس کے ساتھ ایک ضمنی تدریس ہے۔
- اسکول ~~کے~~میں موجود اساتذہ اور متعلقہ خدمت فراہم کنندگان پر لازم ہے کہ محکمہ تعلیم کے ایک منظور کردہ پلیٹ فارم پر ڈیجیٹل کلاس روم ترتیب دیں اور اس کا رابطہ تمام تفویض کردہ طلباء کے ساتھ ہو۔ اسکول بند ہونے کی صورت میں، اسکول کے اساتذہ اور دیگر ضروری خدمات فراہم کرنے والوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ڈیجیٹل کلاس روم کے ذریعے ریموٹ ہم آہنگ

(synchronous) تدریس میں منتقل ہو جائیں۔ مزید معلومات کے لیے، ملازمین محکمہ تعلیم کی اندرونی ویب سائٹ پر دستیاب موجودہ لیبر پالیسی رہنمائی برائے ڈیجیٹل کلاس روم کا جائزہ لے سکتے ہیں جو محکمہِ تعلیم کی اندرونی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

- ایک وضاحت کہ ان طلباء کو تعلیم کس طرح فراہم کی جائے گی جن کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے ریموٹ تعلیم دستیاب نہیں یا مناسب نہیں ہے۔ اسکول کی قیادت ایک ایسے نظام کے موجود ہونے کو یقینی بنانے کی ذمہ دار ہے جو طلباء کو ان کے گھریلو ٹیکنالوجی وسائل تک رسائی میں مدد فراہم کرے تاکہ وہ تدریس میں لاگ ان کر سکیں۔ وہ طلباء جن کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے ریموٹ تعلیم حاصل کرنا موزوں نہیں ہے، اساتذہ سے توقع کی جاتی ہے کہ طلباء کو گھر پر ایسا مواد بھیجیں جو طلباء کے لیے مانوس اور قابل رسائی ہو، جیسے کہ تعلیمی کام کے پیکٹس، عملی تدریسی مواد، کتابیں، وغیرہ۔ ان مواد کو طلباء اور نگہداشت فراہم کنندگان غیر ہم آہنگ ماحول میں استعمال کر سکتے ہیں۔ تعلیمی سال کے دوران ممکنہ ریموٹ تعلیم کے دنوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے اسکولوں کو چاہیے کہ وقتاً فوقتا تعلیم میں مختلف موقعوں پر سرگرمیوں اور مواد کا اشتراک کرنے پر غور کریں۔ اسکول ٹیکنالوجی پوائنٹس کے ذریعے اہل خانہ کے ساتھ رابطہ کھلا رکھیں گے تاکہ حسب ضرورت اہم ٹیکنیکل مسائل میں ان کی معاونت کر سکیں۔

- ایک تفصیل کہ معذوری کے حامل طلباء اور معذوری کے حامل پری اسکول کے طلباء کو خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کس طرح فراہم کی جائیں گی، جو ان کے انفرادی تعلیمی پروگرام کے مطابق قابل اطلاق ہو، تاکہ ایک بلامعاوضہ مناسب سرکاری تعلیم کے طریقے کو جاری رکھنے کو یقینی بنایا جا سکے۔ اساتذہ اور متعلقہ خدمات کے فراہم کنندگان سے توقع کی جاتی ہے کہ اسکول بند ہونے کی صورت میں ریموٹ ہم آہنگ تدریس میں منتقل ہو جائیں۔ ملازمین محکمہِ تعلیم کی ویب سائٹ پر دستیاب موجودہ لیبر پالیسی رہنمائی برائے ڈیجیٹل کلاس روم کا جائزہ لے سکتے ہیں۔ IEP کے ساتھ مطابقت رکھتے ہوئے، معذوری کے حامل طلباء اور پری اسکول کے طلباء کو ریموٹ لرننگ کے دوران ہم آہنگ تدریسی مواقع، انفرادی تدریسی سیشنز کے ایک مجموعے کے ذریعے خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات فراہم کی جائیں گی تاکہ یہ گھر پر IEP کے مطابق مہارتوں، حکمت عملیوں اور تدریسی کاموں میں مشغول ہو سکیں۔ متعلقہ خدمات کے فراہم کنندگان سے توقع کی جاتی ہے کہ طلباء کے ساتھ ریموٹ سیشنز کے ذریعے جتنا زیادہ ممکن ہو خدمت کا شیڈول برقرار رکھیں گے۔ ہر OT، PT اور گویائی کی خدمات فراہم کنندہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر سال والدین سے طالب علم کو متعلقہ خدمات ریموٹ طریقے سے فراہم کیے جانے کی اجازت حاصل کریں۔ IEP اہداف پر متعلقہ ریموٹ خدمات کے ہر سیشن میں عمل ہوتا ہے۔ اگر ریموٹ تعلیم ایک طویل عرصے کے لیے درکار ہے تو متعلقہ خدمات کے فراہم کنندگان اہل خانہ اور طلباء کے ساتھ منظور شدہ رابطہ پلیٹ فارم پر مستقل بنیادوں پر قابل رسائی اور رابطے میں رہیں گے۔

- ایک ریموٹ تعلیمی دن کی صورت میں، اسکول یہ یقینی بنائیں گے کہ طلباء کو ان کے انفرادی تعلیمی پروگرامز (IEPs) یا 504 منصوبوں کے مطابق معاونتی ٹیکنالوجی آلات تک رسائی حاصل ہو۔ اس میں معاون اور متبادل مواصلاتی (AAC) نظام اور دیگر معاون ٹیکنالوجی (AT) آلات شامل ہیں۔ ہم آہنگ (synchronous) تدریس کے دوران ان ٹیکنالوجیز کے مؤثر استعمال کی مدد کے لیے، مرکزی AT ٹیم ریموٹ تربیت اور تکنیکی معاونت فراہم کرے گی۔ مرکزی AT ٹیم کی جانب سے تفویض کردہ تمام AAC اور AT آلات کو NYCPSDOE کے مرکزی آلات کے تنظیمی نظام کے ذریعے منظم کیا جاتا ہے تاکہ مناسب نگرانی اور فعالیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ ان اسکول اضلاع کے لیے جو فاونڈیشن امداد وصول کرتے ہیں، اس چیپٹر کے سیکشن 175.5ریاستی قانون کے تحت، ہنگامی صورت حال کی وجہ سے ریاستی امداد طلب کرنے کے مقاصد کے لیے محکمہ تعلیم کے ہر دن اندازاً ریموٹ تدریسی استعمال کیے گئے گھنٹوں کی تعداد ۔ ریموٹ تعلیم کے گھنٹوں کی تعداد اسکول میں فراہم کردہ تعلیم کے گھنٹوں کی تعداد کے برابر ہو گی۔ مکمل دن کے کنڈرگارٹن اور گریڈ 1 سے 6 کے طلباء کے لیے، DOE فی دن 5 گھنٹے ، جبکہ گریڈ 7 سے 12 کے طلباء کے لیے DOE فی دن 5.5 گھنٹے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

10- اسکول کی عمارتوں اور مقامات پر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت کے تعین کا منصوبہ

(ستمبر 1، 2025 سے نافذ العمل) نیو یارک ریاست تعلیمی قانون جُز N-409نیو یارک ریاست تعلیمی قانون جُز N-409 اسکول کی عمارتوں اور سہولیات کے لیے زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت کے ضوابط متعین کرتا ہے۔ اسکولوں کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ گرمی سے متعلق تکالیف کو کم کرنے کے لیے عملی اقدامات کریں اور جہاں قابل عمل ہو، طلباء اور عملے کو ایسے کمروں سے نکال لیں جو زیر استعمال ہیں۔ مکمل پالیسی تمام اسکول اور انتظامی عمارتوں کی حفاظتی منصوبہ بندی میں دکھائی دیں گی تاکہ عمارت کے قائدین کی جانب سے مناسب نفاذ کو یقینی بنایا جا سکے۔

منصوبے کا خلاصہ حسب ذیل ہے:

a) اصطلاحات

1. شدید گرمی والے دن: ایسے دن جب قابل استعمال تعلیمی جگہوں اور معاون سہولیات والے کمرے کا درجہ حرارت 82°F یا زائد ہو۔

2. معاونتی خدمات کے مقامات: اس میں دفاتر، لائبریریز، جم، کیفے ٹیریا شامل ہیں (کھانے کی تیاری کے لیے استعمال ہونے والے کچن کے علاقے کو چھوڑ کر)۔

3. درجہ حرارت کی پیمائش: کمرے کے وسط کے قریب، فرش سے تین فٹ اونچائی ، سائے دار مقام پر لیا جائے۔

b) گرمی کم کرنے کے طریقِ کار (82°F یا زائد)

جب اندرونی درجہ حرارت 82°F تک پہنچ جائے، تو اسکولوں کو گرمی سے پیدا ہونے والی تکالیف کو کم کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات کرنا ہوں گے:

- جہاں ممکن ہو چھت کی بتیاں بند کریں، پردے/ بلائنڈز نیچے کریں تاکہ براہِ راست دھوپ کو روکا جا سکے، ہوا کی گردش بڑھانے کے لیے پنکھے استعمال کریں، کھڑکیاں اور دروازے کھول دیں (جہاں محفوظ اور حفاظت سے ممکن ہو)، غیر استعمال شدہ برقی آلات جو گرمی پیدا کرتے ہیں بند کریں، طلباء اور عملے کے لیے پانی پینے کے اضافی وقفے فراہم کریں، جسمانی سرگرمی کی سطح ترتیب دیں (مثلاً جم میں سخت سرگرمیوں کو محدود کریں)۔

c) منتقلی یا چھٹی کا منصوبہ (88°F یا زائد)

جب اندرونی درجہ حرارت 88°F تک پہنچ جائے، تو عمارت کے قائدین کو اپنی سہولیات ٹیم کے ساتھ مل کر مناسب اقدامات کرنا ہوں گے تاکہ گرمی کو کم کیا جا سکے جن میں شامل ہو سکتے ہیں (لیکن انہی تک محدود نہیں) ٹھنڈک کے دستیاب طریقوں کا جائزہ لینا، عملے اور طلباء کو ٹھنڈے کمروں میں منتقل کرنا، یا کام اور اسکول کے شیڈول میں تبدیلی کرنا۔

اسکول اور انتظامی عمارت کے قائدین کو مواصلاتی طریقوں کے استعمال کا یقینی بنانا ہوگا تاکہ جب درجہ حرارت 88°F تک پہنچے تو عملے اور طلباء کو اطلاع دی جا سکے۔ اگر قبل از وقت چھٹی یا منتقلی ہوتی ہے، تو اسکول کے قائدین والدین کو خودکار کالز، ای میلز، یا ضلع کی اطلاعات کے ذریعے مطلع کریں گے۔ چانسلر کی منظوری کے بغیر تعلیمی دن میں کوئی تبدیلی یا قبل از وقت چھٹی نہیں دی جا سکتی۔

d) تربیت و تعمیل

- عملے کی تربیت: اسکولوں کو سالانہ بنیاد پر گرمی کے ردعمل کے وضع کردہ طریقے کا جائزہ لینا چاہیے۔
- درجہ حرارت کی نگرانی کرنا: اسکول کا نگران انجینئر شدید گرمی کے دنوں کے دوران زیادہ خطرے والے مقامات پر درجہ حرارت کی جانچ کرے گا اور تمام شکایات اور کمی کے کوششوں کو اپنے DSF HVAC وینٹیلیشن ڈیٹا بیس (Ventilation Database) میں ریکارڈ کرے گا۔
- اطلاع کرنا: اسکولوں کو گرمی سے متعلق تمام واقعات کو OORS میں دستاویزی شکل دینا اور رپورٹ کرنا ضروری ہے، اور اپنے ضلعی دفتر، مہتمم کے EOC نامزد نمائندے، اور/ یا EOC کو 718-233-8515 پر فون یا بذریعہ ای میل EOC@schools.nyc.gov پر مطلع کرنا ہوگا۔

e) جائزہ اور تازہ ترین معلومات

اس پالیسی کا جائزہ سالانہ لیا جائے گا اور ضرورت کے مطابق تجدید کی جائے گی تاکہ بہترین عملی طریقوں اور ضابطہ کے مطابق تبدیلیوں کی عکاسی ہو سکے۔

11- سیل فون اور الیکٹرانک آلات پالیسی

~~**عمومی جائزہ**~~

~~تعلیمی سال 2025-2026 سے~~ ، ~~نیو یارک ریاست~~ریاستی قانون کے ~~مطابق،~~ ~~نیویارک شہر پبلک اسکولز (NYCPS) اپنی پالیسی میں ترمیم کر رہا ہے جو~~ تحت، محکمہ تعلیم کی اسکول میں انٹرنیٹ والے الیکٹرانک آلات، بشمول سیل فونز سے متعلق ایک پالیسی ہے۔ یہ تبدیلی **ریاست کے خلل اندازی کے بغیر اسکولوں** کے مقصد کی حمایت کرتی ہے اور اس کا ہدف ~~NYCPS~~DOE کے تمام اسکولز میں محفوظ اور توجہ پر مرکوز تعلیمی ماحول کو یقینی بنانا ہے۔ ~~ترمیم شدہ~~ تجدید کردہچانسلر کے ضابطہ A-413 کی پالیسی ~~کے تحت چانسلر کے ضابطہ A-413~~ کے مطابق، طلباء کو اسکول کے احاطے میں (اسکول کی حدود میں اندرونی اور بیرونی دونوں جگہوں پر) پورے تعلیمی دن کے دوران، بشمول تعلیمی اور غیر تعلیمی وقت، انٹرنیٹ سے منسلک ذاتی الیکٹرانک آلات کے استعمال کی اجازت نہیں ہے۔ اس میں موبائل فونز، لیپ ٹاپس، ٹیبلیٹس، اور پورٹیبل موسیقی اور تفریحی آلات شامل ہیں۔ یہ پالیسی اسکول کی جانب سے جاری کیے گئے آلات، جیسے لیپ ٹاپس اور کروم بکس، کو ان کے مخصوص مقصد کے لیے استعمال کرنے پر پابندی عائد نہیں کرتی ہے۔ طلباء ~~اپنے NYCPS~~ محکمہ تعلیم کے جاری کردہ آلات کو کلاس ورک اور اسکول میں دیگر کاموں کے لیے استعمال ~~کرتے رہیں گے۔ طلباء کو صرف اسی صورت میں تعلیمی سرگرمیوں~~

کے لیے ذاتی الیکٹرانک آلات کے استعمال کی اجازت دی جا سکتی ہے جب پرنسپل یا ان کے نامزد نمائندے کی منظوری ہو، مخصوص تفصیلات کے لیے اپنے اسکول کی ڈیوائس پالیسی دیکھیںکر سکتے ہیں۔

ہر اسکول پر لازم ہے کہ چانسلر کے ضابطہ A-413 کے مطابق الیکٹرانک آلات کے استعمال کے حوالے سے اپنی تحریری پالیسی تیار کرے۔ اسکول کے آغاز پر یا داخلے کے وقت والدین اور طلباء کو ان قواعد سے آگاہ کر دیا جائے گا۔ وہ اسکول جو ایک ہی کیمپس استعمال کرتے ہیں، ان کے اسکول کی قیادت آپس میں مربوط ہو کر مشترکہ پالیسی تیار کریں گے جس پر اس کیمپس کے تمام اسکول عمل درآمد کریں گے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ ان پالیسیوں کا بغور جائزہ لیں اور یہ یقینی بنائیں کہ ان کا بچہ اپنے اسکول میں ذاتی الیکٹرانک آلات سے متعلق مخصوص قواعد و ضوابط اور طریقہ کار کو سمجھتا ہو، بشمول یہ کہ اپنے آلات کو کہاں اور کیسے حفاظت سے رکھنا ہے۔

استثناء:

- اگر کسی انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) یا 504 پلان کے تحت ضرورت ہو، تو طلباء کو انٹرنیٹ سے منسلک آلہ استعمال کرنے کی لازماً اجازت دی جائے گی۔
- صرف جب اسکول کی قیادت کی منظوری کے ساتھاجازت دے، آلات کا استعمال درج ذیل صورتوں میںطریقے سے کیا جا سکتا ہے:
  - جب اسکول پرنسپل/ نامزد کردہ کے ذریعے کسی خاص تعلیمی مقاصدمقصد کے لیے، اساتذہ کی ہدایت اور اسکول کی قیادت کی منظوری کے بعددی گئی ہو۔
  - ان طلباء کے لیے جنہیں طبی حالات کی نگرانی کے لیے الیکٹرانک آلات استعمال کرنے کی ضرورت ہو، جیسے ذیابیطس کے لیے خون میں شکر کی مقدار کی نگرانی۔ اس صورتصورتوں میں، والدین کو اسکول کو مطلع کرنا چاہیے اور مناسب اجازت اور استعمال کو یقینی بنانے کے لیے ضروری دستاویزات فراہم کرنی چاہئیں۔
  - ترجمہ اور ترجمانی کی خدمات کے لیے، ان طلباء اگر ترجمہ اور ترجمانی کی مددخدمات کے لیے جو ایسی زبان کی معاونت کی ضرورت رکھتے ہیں جو اس وقت ان کے اسکول میں فراہم نہیں کی جا رہیدوسرے ذرائع دستیاب نہ ہوں۔
  - نگہداشت فراہم کرنے والا طالب علم، انفرادی کیس کی بنیاد پر۔ اسکول کے ماہر نفسیات، اسکول کے سماجی کارکن، یا اسکول کے مشیر جائزہ لیں گے اور فیصلہ کریں گے کہ آیا اس نگہداشت فراہم کرنے والے طالب علم کو استثنیٰ دیا جا سکتا ہے، جو باقاعدگی سے کسی خاندان کے رکن کی دیکھ بھال اور بہبود کا ذمہ دار ہو۔
  - انفرادی ہنگامی صورت حالات میں، جب والدین نے ہنگامی صورتحال کی مخصوص نوعیت کے بارے میں اسکول کی قیادت کو مطلع کیا ہو۔
  - جہاں قانون کے تحت بصورتِ دیگر ضرورت ہو۔ اس میں وہ صورتیں شامل ہیں جہاں وفاقی، ریاستی، یا مقامی قوانین مخصوص مقاصد کے لیے ایسے آلات کے استعمال کا حکم دیتے ہیں۔

ہنگامی حالات سے نبرد آزما ہونا:

اسکولوں پر لازم ہے کہ وہ ہنگامی حالات میں والدین کو اپنے بچوں سے رابطہ کرنے کے لیے کم از کم ایک طریقہ فراہم کریں، جس میں اسکول کا ایک براہِ راست فون نمبر شامل ہو۔ والدین کو چاہیے کہ وہ رابطے کے ان طریقوں سے واقفیت حاصل کریں اور یقینی بنائیں کہ ان کے پاس اپنے اسکول کے بارے میں ضروری رابطہ معلومات موجود ہیں۔ اسکول میں ہنگامی صورتحال کی صورت میں، اسکول افسران براہِ راست طلباء کے خاندانوں سے رابطہ کریں گے۔

پالیسی کی خلاف ورزی:

اگر کوئی طالب علم تعلیمی دن کے دوران بغیر اجازت اپنا آلہ استعمال کرتا ہے، تو اسے اپنے اسکول کی پالیسیوں اور NYCPSDOE ضابطہ کوڈ کے مطابق مرحلہ وار تادیبی کاروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اسکول خلاف ورزی کی نوعیت اور تعدد کی بنیاد پر رویے کو درست کرنے کے لیے بڑھتی ہوئی مداخلتوں اور نتائج کی مرحلہ وار حکمت عملی اپنائے گا۔ مداخلتوں کی مثالوں میں طالب علم کے والدین کے ساتھ ملاقات شامل ہے، یا اگر طرزعمل زیادہ خلل ڈالنے والا ہو تو کلاس روم سے ہٹانا شامل ہے۔ طلباء کو صرف اس وجہ سے معطل نہیں کیا جا سکتا کہ انہوں نے اسکول کی پالیسی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے انٹرنیٹ سے منسلک ذاتی آلات استعمال کیے ہیں۔

Desha -12 کا قانون: دل کے دورے کی صورت میں کاروائی کا طریقہ کار، خودکار (AED) کا سامان، اور عمارت کے جوابی ردعمل منصوبے۔

عمومی جائزہ

2025-26 کے تعلیمی سال سے، نیویارک ریاست قانون (Desha کا قانون – دل کے دورے کے ہنگامی ردعمل کے منصوبے) کے مطابق، تمام اسکول اضلاع پر لازم ہے کہ دل کے دوروں کے طریقہ کار اور خودکار خارجی ڈیفبریلیٹر (AED) کے سامان سے متعلق ریاستی قانون کی پابندی کریں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اچانک دل کے دورے کے ردعمل کے لیے پالیسیوں اور طریقہ کار عمارت کی سطح کے ہنگامی ردعمل کے منصوبے، AED کے سامان، AED کی دیکھ بھال اور نشان، اور دل سے متعلق ہنگامی حالات کے لیے اسکول حفاظتی تربیت کی معلومات

ضلع بھر کے اسکول کے حفاظتی منصوبے میں شامل کیے جائیں۔ یہ تفصیلات اس وقت تمام اسکول کے عمارات حفاظتی منصوبوں میں شامل ہیں اور ہر عمارت میں اسکول حفاظتی کمیٹی سالانہ بنیاد پر اس کا جائزہ لیتی ہے۔

تعلیم کے قانون § 2801-a(2)(n) ، میں اب کی گئی ترامیم کے مطابق درج ذیل ضروریات ہیں:

- ایسے واقعات کے ردِ عمل میں مناسب عملے کا استعمال جب کسی شخص کو اچانک دل کا دورہ یا اسی نوعیت کی جان لیوا ہنگامی صورتحال پیش آئے، یہ اسکول کی ملکیت یا انتظام میں اسکول کے کسی بھی مقام پر ہو یا اسکول کے زیرِ سرپرستی کسی تقریب میں، جس میں کھیلوں کے تمام پروگرام شامل ہیں، لیکن صرف ان تک محدود نہیں۔
    - اس وقت ، تمام اسکول عمارتوں میں، CPR/AED میں تربیت یافتہ اسکول ٹیموں میں شامل ہیں:
        - DOE عملے کے 2 ارکان (کم از کم اور جس میں سے ایک کا عمارت کی ردعمل کی ٹیم میں شامل ہونا ضروری ہے)
        - پبلک اسکول ایتھلیٹک لیگ کے تمام کوچز (جہاں قابل اطلاق ہو)
        - اسکول نرس
        - اسکول کے تمام حفاظتی اہلکار
        - بعد از اسکول پروگرامز کا ملازم منتخب عملہ۔
    - ایسے واقعات کے لیے خصوصی طریقہ کار جن میں کسی فرد شریک ہونے یا اسکول کے احاطے میں کسی ایتھلیٹک مشق کے دوران اچانک دل کا دورہ پڑ جائے یا اسی نوعیت کی جان لیوا ہنگامی صورتحال ایسی جگہ پیش آئے جو تقریب کے مقام کے اعتبار سے مخصوص ہو۔
        - CODE BLUE ردعمل کے منصوبے ہر عمارت کے حفاظتی منصوبے میں تفصیل سے درج ہیں اور ہر عمارت میں مشقیں کروائی جاتی ہیں۔
    - قومی سطح پر تسلیم شدہ اور شواہد پر مبنی بنیادی اصولوں کا انضمام، جیسے امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن کی سفارشات۔
        - اسے واحد معاہدہ شدہ وینڈر کے ذریعے انجام دیا جاتا ہے جو اسکول کے تمام CPR/AED ریسپانڈرز کے طور پر نامزد کیے گئے عملے کو تربیت دینے کا ذمہ دار ہے۔ اس اقدام کا انتظام NYCDOE کے دفتر برائے اسکول صحت کے ذریعے کیا جاتا ہے۔
    - اس امر کو زیرِ غور لانا کہ دل کے ہنگامی ردعمل کے منصوبوں کو کمیونٹی ہنگامی طبی خدمات (EMS) کے متعین کردہ ریسپانڈر طریقوں میں بہترین طریقے سے کیسے شامل کیا جا سکتا ہے۔
        - دل کے دورے کے تمام واقعات میں 911 کو فون کے ذریعے مطلع کرنا ضروری ہے، نیز NYPD اسکول حفاظتی ایجنٹ کو سرکاری NYPD کے ٹو وے ریڈیو (Two- Way Radio) پر ہنگامی ردِعمل کوڈ دینا شروع کرنا ہوگا، جس کے نتیجے میں جواباً FDNY/EMS کو کاروائی کرنے کی ضرورت ہوگی۔

ذیل میں دی گئیں اہم دستاویزات محکمۂ تعلیم کے ضابطۂ اخلاق اور ضلع گیر اسکول تحفظاتی منصوبے کا حصہ ہیں۔

چانسلر کا ضابطہ A-411 طرزِ عمل کے بحران میں کمی / مداخلت اور 911 سے رابطہ کرنا
چانسلر کا ضابطہ A-412 اسکولوں میں تحفظ
چانسلر کا ضابطہ A-413، اسکولوں میں سیل فون اور دیگر الیکٹرانک آلات
چانسلر کا ضابطہ A-414 حفاظتی منصوبے
چانسلر کا ضابطہ A-415 محکمۂ تعلیم کا ہنگامی صورتحال میں اطلاع دینے کا نظام
چانسلر کا ضابطہ A-418 جنسی مجرم کی اطلاع
چانسلر کا ضابطہ A-420 جسمانی سزا
چانسلر کا ضابطہ A-421 زبانی بدسلوکی
چانسلر کا ضابطہ A-432 تلاشی اور ضبطگی
چانسلر کا ضابطہ A-443 طلباء انضباطی کاروائی
چانسلر کا ضابطہ A-449 تحفظاتی منتقلیاں
چانسلر کا ضابطہ A-450 غیر رضا کارانہ منتقلی طریقہ کار
چانسلر کا ضابطہ A-750 بچے کے ساتھ بدسلوکی
چانسلر کا ضابطہ A-755 خودکشی کا انسداد / مداخلت
چانسلر کا ضابطہ A-830 اندرونی غیرقانونی امتیاز/ ایذا رسانی کی شکایت دائر کرنا
چانسلر کا ضابطہ A-831 ہمسر کی جانب سے جنسی ایذارسانی
چانسلر کا ضابطہ A-832 طلباء کا ایک دوسرے کے ساتھ تعصب پر مبنی ایذا دہی، ڈرانا، اور / یا غنڈہ گردی
سب کے لیے احترام: طلباء کا ایک دوسرے کے ساتھ امتیازی سلوک، جنسی اور دیگر اقسام کی ہراسانی، ڈرانے دھمکانے، اور غنڈہ گردی کو روکنا اور اس کا مؤثر طور پر حل نکالنا
NYPD، DOE اور نیویارک شہر کے مابین ترمیم شدہ یاد داشت معاہدہ (MOU)
طالب علم کو تدریس میں معاونت دینے کے لیے طرزعمل کی شہر گیر توقعات (ضابطۂ انضباط K-5)
طالب علم کو تدریس میں معاونت دینے کے لیے طرزعمل کی شہر گیر توقعات (ضابطۂ انضباط 6-12)
والدین کے حقوق اور ذمہ داریوں کا قانون
والدین رہنمائی برائے اسکول حفاظت اور ہنگامی حالت میں مستعدی
انٹرنیٹ کا قابل قبولِ استعمال اور تحفظ پالیسی
12 سال اور کم عمر طلباء کے لیے سوشل میڈیا رہنمائی
13 سال یا زائد عمر طلباء کے لیے سوشل میڈیا رہنمائی
ACS - والدین کے لیے کتابچہ (nyc.gov)